NC
www.novelsclubb.com
اضطرار از قلم ایمان رؤوف
ناولز کلب

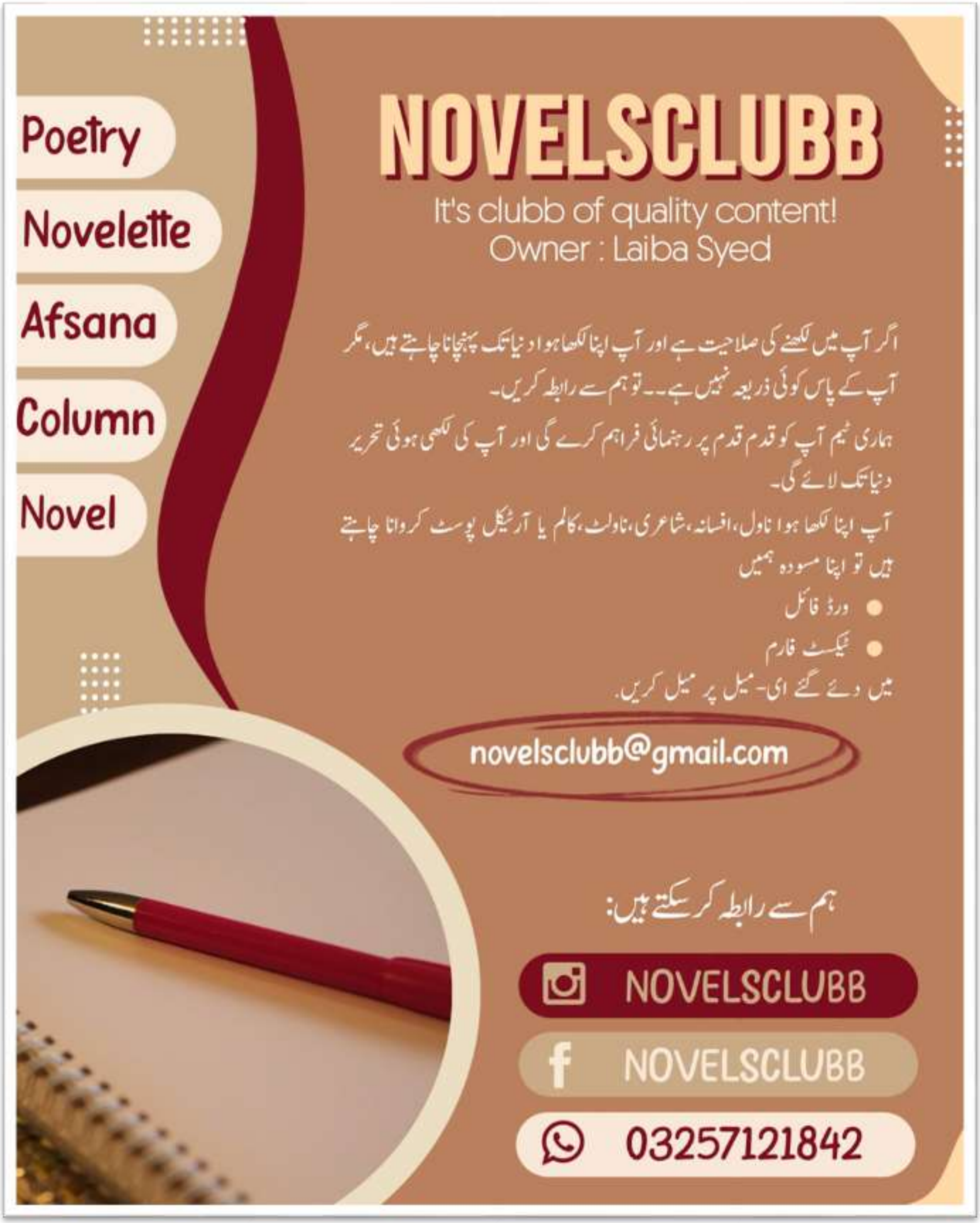

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اضطرار

از قلم

ایمان رؤوف

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حصہ سوم: "نظام عدل"

اس نے قدم گھر کے اندر کی طرف لئے، وہ ساری تکلیف کو دور کہی چھوڑ آیا تھا، وہ اپنی تکلیفوں سے اپنوں کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔

وہ اپنی محبت سے دستبر دار ہو گیا تھا، اپنے دل سے اس محبت کو الوداع کہہ آیا تھا، اس الوداع میں اس کا دل راضی نہیں تھا پر سکون میں ضرور تھا۔

اسے کچن میں حرم اور حیا نظر آئی، حرم حیا کے لئے کچھ بنا رہی تھی اور حیا اس کی ٹانگوں سے چپکی کھڑی تھی، اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اندازہ ہو رہا تھا کے وقت بہت بہتر مرہم ہے یہ ہماری عادتوں سے، محبتوں سے چاہتوں سے دستبرداری کرواتا ہے اور حقیقت کو قبول کرواتا ہے۔

اس وقت نے اسے بھی یہ قوت دے دی تھی اور آج اس نے بھی اپنی محبت کو بھلانے کا قدم اٹھا لیا تھا، اور یہی پہلا قدم تھا

اس کا حقیقت کی طرف، سکون کی طرف گھر کی طرف۔

حیا نے حیدر کو دیکھا، اور پھر کلکھلاتی ہوئی حرم کی ٹانگ چھوڑ کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کی طرف آگئی۔ وہ اپنی عمر کے بچوں سے زیادہ ہیلدی تھی۔ اس گڑیا نے اپنی نیلی آنکھیں اور دو ڈمپل اپنی ماں سے چرائے تھے۔

حیدر نے اسے اپنی طرف آتے دیکھا اور پھر اسے اپنی ٹانگوں سے لپٹتے دیکھا۔

"بابا."

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر پورا کا پورا پگل گیا، وہ اس کی گڑیا ہی تو تھی۔اس نے جھک کر اسے اٹھایا اور اپنے سینے میں بھینچ لیا۔

"بابا کی جان۔"

کون سی تکلیف، کون سا درد کون سی جدائی وہ حیا کے ہوتے سب بھول جاتا تھا۔

حیدر صوفے پر بیٹھا، وہاں سے کچن کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا۔وہاں سے وہ اپنی بیوی کو غصے میں لال پیلا ہوتا دیکھ رہا تھا، اس کا ہر انداز وہ جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

حرم نے غصہ میں سارا کچن صاف کیا اور پھر باہر نکلی، باپ بیٹی کے محبت بھرے نظاروں نے اسے مزید جلایا۔اس سے پہلے وہ پاس سے دونوں کو اگنور کرتی گزرتی حیدر نے دوسرے ہاتھ سے کلائی پکڑی اور اسے ایک ہی جھٹکے میں اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ناراض ہو۔"

"میں تم سے کیوں ناراض ہو گی۔"

اس نے تقریباً چیختے ہوئے کہا۔ حیدر نے دونوں انگلیاں کانوں میں ٹھونسی اور حیا نے حیدر کے سینے سے سر اٹھا کر اپنی ماں کو گھورا۔

"آپ میرے بابا کو ڈانٹ رہی ہے۔"

اس نظارے پر تو حرم کے تلوں پر لگی۔

"چیچی کہی کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر کے کانوں نے اس کی بڑبڑاہٹ بھی سنی،اس نے مشکل سے ہی اپنی ہنسی کو قابو کیا نہیں تو اس کی بیگم مزید خفا ہو جاتی۔

"سوری۔"

اس نے اب کے حیا کی طرح حرم کے سر کو بھی اپنے سینے سے ٹکا دیا۔

حرم ساکت ہی رہ گئی،اس کا یہ انداز اس کو پگھلانے کے لئے کافی تھا۔حرم نے نظروں کو اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم میرا سکون ہو۔"

حرم نے نظریں جھکا دی سر اب بھی دونوں کا اس کے سینے پے تھا۔سب سے پہلے حرم کے گال لال ہوئے اور پھر وہ سرخی کانوں تک پہنچی،حیدر نے دلچسپی سے یہ رنگ ملاحظہ کئے۔آج سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے اس نے اسے صرف غصے میں لال ہوتا دیکھ تھا اور مگر آج اس نے اسے شرم میں بھی لال ہوتے دیکھ لیا تھا۔

حیدر نے آنکھیں موندلی، اس کی بیوی اور بیٹی اس کے پاس تھیں، ایک آدمی کے لئے اس سے بڑھ کر سکون کیا ہو سکتا ہے۔

زندگی میں محبت نہیں تھی تو کیا ہوا، زندگی میں سکون تو تھا نہ۔

"حیا تو سو گئی۔"

حرم کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں، حیا واقعی سو گئی تھی۔ وہ حیا کو گود میں لئے ہی کھڑا ہو گیا۔

"میں حیا کو ہمارے کمرے میں لے کر جا رہا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

دوسرا جھٹکا تھا یہ جو آج حیدر نے اسے دیا تھا۔"

"ہمارا کمرہ؟"

تین سال بعد اسے یاد آہی گیا تھا۔

وہ سیڑھیوں پے چڑھنے سے پہلے مڑا اور اپنی بیوی کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کوئی مسئلہ ہے؟"

حرم لمحے میں اس کے سوال کے پیچھے کا

مطلب جان گئی۔

"نہیں۔"

حیدر نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

"تو حیا کا کھانا لے کر ہمارے کمرے میں ہی آجانا۔"

اس نے ہمارے پر زور دیا۔ حرم کے گلے میں گلٹی ابھری۔

"اچھا۔"

وہ سیڑھیاں چڑھ گیا تھا مگر حرم کئی لمحے اس کی باتوں کو سوچتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں ایک پتلی سی گلی سے گزر رہے تھے۔ مومن نے ایک دروازے پر دستک دی اور وہ کھلتا چلا گیا، ہادی اس کے پیچھے

آیا۔

اس نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا، اسے معلوم نہیں تھا کے اتنے چھوٹے سے دروازے کے پیچھے اتنا برا حال ہو گا۔

اس نے مومن کو دیکھا، جو سخت تاثرات سے سیدھ میں چلتا چلا جا رہا تھا۔

وہاں ہر طرف مرد تھے۔۔۔۔۔۔۔مرد، ہادی کو ان سے عجیب سی وحشت ہوئی ہر طرف شراب کی بدبو پھیلی ہوئی تھی، اب کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بار ہادی کا دل تک خراب ہوا۔

وہ دونوں بار پے آ کر بیٹھے۔ مومن نے ایک چٹ ویٹر کو دی اور ہادی نے دیکھا ویٹر مسکراتا ہوا چلا گیا۔

"یہ کون سی جگہ ہے؟"

مومن نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں ابھی بھی معلوم نہیں ہوا کے یہ کون سی جگہ ہے۔"

ہادی نے ادھر ادھر دیکھا، ایک آدمی کی نظریں ہادی کا ایکسرے کر رہی تھی۔

ہادی نے سر جھٹک کر لاحول پڑھا۔

"ایک تم تو یہاں ایسے بیٹھے ہو جیسے تمہارا دوسرا تھانہ ہو اور مجھے تو اپنی ہی عزت کا خطرہ لگ رہا ہے۔"

"فکر نہ کرو میرے ہوتے تمہاری عزت کو کچھ نہیں ہونے لگا۔"

ہادی کا دل چاہا اسے دو مکے جڑھ دے۔ان کے سامنے ایک لمبا چوڑا مرد حاظر ہوا۔ہادی نے محسوس کیا ان سب کے چہروں پر صرف وحشت نہیں تھی، بے سکونی بھی تھی۔بے شک حرام شے انسان کے چہروں سے بھی واضح ہو جاتی ہے۔مومن نے دو تصویریں سامنے رکھی۔

"نعمان صدیقی۔"

اس شخص نے پہلی تصویر اٹھائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"احمد بخاری۔"

اب اس شخص نے دوسری تصویر اٹھائی۔

دونوں ایم۔این۔اے جہانزیب ملک کے جگری دوست ہے اور اس کی ہی پارٹی کے کارکن بھی ہے۔"

ہادی اس شخص سے متاثر ہوا۔

"بلکل۔"

"کام کیا ہے اے۔ایس۔پی صاحب؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سمجھو میری بہن کی عزت پر وار کیا تھا تو تم ان دونوں کی عزت پر وار کر دینا۔"

ہادی جو جوس پی رہا تھا، مومن کی بات پر اسے پھندہ لگا۔ دونوں نے اسے جن نظروں سے دیکھا وہ فوراً ٹھیک ہو کر بیٹھا، ابھی تو ہادی کو اپنی عزت کا خطرہ تھا یہاں خاموشی ہی بھلی تھی۔

"کام ہو جائے گا۔۔۔۔مگر۔"

مومن وہ مگر جانتا تھا۔ اس نے بلینک چیک اس کی طرف بڑھایا۔ وہ تصویریں اور چیک لیتا چلا گیا۔ وہ دونوں بھی اب واپسی کے لئے اٹھ گئے۔

"مجھے نہیں پتا تھا کے تم اتنے ظالم ہو۔" مومن نے اس کی بات پر حیرت سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ غیر قانونی انصاف کا آئیڈیا شاید تمہارا ہی تھا۔"

"مگر میں نے کہا تھا ایک جھٹکے میں کام تمام کردو، یہ تو۔۔۔۔۔"

"میں نے نور سے وعدہ کیا تھا کے خون کو اپنے ہاتھوں میں نہیں لوں گا، ان کا اتنا ہی نقصان ہو گا جتنا انہوں نے نور کا کیا۔"

ہادی نے سرد سانس بھری وہ دونوں اب گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔

"تو پھر جہانزیب کی تصویر کیوں نہیں دی؟"

"اس سے بدلہ نور خود اپنے ہاتھوں سے لے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم تو وہاں ایسے بیٹھے تھے، جیسے روز کا آنا جانا ہو؟"

مومن جو گاڑی چلا رہا تھا اس کی ہنسی چھوٹی۔

"ہاں تو روز کا ہی ہے۔"

"پھر بھی تم نے مجھ سے شادی کی آفر کو گناہ کا فتوا لگا کر ریجکٹ کیوں کیا۔"

"میرے خیال میں تم تو کرو گے نہیں مجھے ہی جا کر حنین کے دادا سے تمہارا ہاتھ مانگ لینا چاہیے، تمہاری ٹھرک تو دن بدن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ویسے ہی اور ایک سال بعد تم پینتس کے ہو جاؤ گے۔"

"دو سال بعد۔"

مومن نے مسکراہٹ روک کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

____

وہ دروازہ کھول کر مسکراتی ہوئی اندر آئی پراپرٹی ڈیلر اس کو پہچان گیا تھا۔

"حنین آپ یہاں۔"

"میں باقی کی پیمنٹ کرنے آئی تھی، آپ کا بہت شکریہ آپ نے مجھے ایکسٹرا ٹائیم دیا۔"

اس نے چیک ان کی طرف بڑھایا مگر سامنے نعیم صاحب کے تاثرات اسے دیکھ کچھ کھٹکے۔

"مگر بیٹا پیمنٹ تو ہو گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے لگا اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔

"جی مگر کیسے، کس نے کی۔"

"کسی بیرسٹر ہادی نے، ان کی سیکٹری نے کی تھی، سارے قانونی دستاویزات بھی ان کے پاس ہے وہ کہہ رہے تھے کے فیملی ہی ہے۔"

اس نے صرف ہادی کا نام سنا تھا آگے کا کچھ تو وہ سکتے میں سن ہی نہیں پائی۔

وہ سڑک پر چل رہی تھی، آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔ اس کی زندگی میں آنے والے ہر مرد نے اسے چھوڑا تھا۔ سگا باپ، بھائی، سب نے۔ وہ جن مردوں کو چاہتی تھی وہ اسے اپنی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندگی سے نکال دیتے تھے یا کسی طرح نکل جاتے تھے۔اس لئے اس نے کبھی کسی مرد پر انحصار نہیں کیا تھا،اس لئے وہ خود کا بزنس چاہتی تھی وہ کسی بھی مرد پر پوری طرح ڈیپنڈ ہونے سے ڈرتی تھی۔

اس نے کیب روکی اور ہادی کے آفس کا اڈریس دیا۔اس کی عزت نفس پر اس نے کوڑا مارا تھا۔وہ بھکاری نہیں تو تھی۔

وہ اب دادا جان کو کال ملا رہی تھی۔

"آپ نے ہادی کو میرے کیفے کے بارے میں کیا کہا تھا؟"

اس کے لہجے میں دادا جان سنجیدہ ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس اتنا کے کسی بھی مشکل میں وہ تمہاری مدد......"

اس نے فون کاٹ دیا۔

"اگر اس کی زندگی میں کوئی محرم مرد خدا نے نہیں دیا تھا تو کیا وہ اس کا قصور تھا؟"

اس نے پڑھائی اپنے بلبوتے پر کی تھی وہ، وہ اپنا بزنس بھی اپنے دم پر کرنا چاہتی تھی۔ اسے ان منھ بولے رشتوں کی ہمدردی نہیں چاہیئے تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے سوچ لیا تھا کے وہ کیفے اسٹیبلش ہونے کے بعد گھر بھی خود کا لے گی۔ جو بھی تھا اس کے داداجان اس کو جتنا بھی پیار کرتے وہ اس کے سگے نہیں تھے، ان کی کسی بھی چیز پر اس کا کوئی حق نہیں تھا۔

بلکہ اس کا حق صرف خود پر ہی تھا اور کسی پر نہیں تھا۔

____

کیب اس کے آفس کے پاس رکی۔

مریم اسے دور سے ہی پہچان گئی تھی وہ حنیین تھی، اتنی معصوم اور پیاری صرف وہی ہو سکتی تھی۔ مگر پھر مریم نے اس کے چہرے پر بے پناہ غصہ دیکھا، پر سو ہی تو اس نے ہادی کے کہنے پر کروڑوں کی پیمنٹ کی تھی، پہلے اسے لگا اس کے سر کھسک گئے ہیں مگر جب معلوم ہوا کیفے حنیین کا ہے تو پھر وہ سمجھ گئی تھی۔

اس سے پہلے وہ آگے جاتی کسی لڑکی نے اسے روکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مس حنین آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی مگر ابھی آپ اندر نہیں جا سکتی اندر میٹنگ چل رہی ہے

وہ بھی اسلام آباد کورٹ

کے ججز سے آپ انتظار کرے۔"

اس کے غصے کا گراف مزید بڑھا۔وہ اسے دھکا دیتی آگے بڑھی اور آفس کا دروازہ دھکیلتی اندر

آئی ہادی نے حیرت سے اسے غصے میں دیکھا جو اس کی طرف آرہی

تھی،وہ سرعت سے میز پر سے کھڑا ہوا۔

اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتا بائے ہاتھ کا ایک زور کا طمانچہ اس کے گال پر پڑا جو ہر سو خاموشی کر

گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم خود کو سمجھتے کیا ہو، ہاں میں تمہیں بھکاری لگتی ہوں یا ایسی لڑکی جو تم جیسوں کے حرام کے پیسوں پر مرے گی۔"

اس کی آواز اونچی ہو رہی تھی۔ ہادی نے اپنی مٹھیاں بھینچی اس کی رگیں غصے سے ابھری۔

"تم نے سوچا ہو گا کے چلو یہ لڑکی ہے اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بھائی تو چلو اس کو میں زکوٰۃ دے دوں۔ کون ہو تم میرے کیا
لگتے ہو جو اس کو فیملی کہہ رہے تھے۔"

ہادی نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں، سارے ججز اور دو وکیل چپ چاپ بیٹھے منظر دیکھ رہے تھے۔

اس نے بیگ سے چیک نکالا اور اس کے منہ پر پھیکا۔

"پکڑو اپنی خیرات۔"

اپنا سارا غصہ اتارتی اس نے نگاہیں گھمائی۔اس کا دل دھک سے رہ گیا۔وہ ہال نما کمرے میں کوئی بارہ تیرہ آدمی تھے اور وہ صرف آدمی نہیں تھے،وہ لاہور اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے نامور ججز اور وکیل تھے جو بڑی دلچسپی سے ہادی کو دیکھ رہے تھے۔

شٹ یہ کیا ہو گیا،یہ کیا کر دیا اس نے اب ہادی کو دیکھنے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔اس نے بسملا پڑھی اپنا پرانا ایٹیوٹ واپس لائی اور دندناتی ہوئی اسی طرح نکل گئی۔

ہادی بیٹھ گیا،میٹنگ دوبارہ شروع ہو گئی تھی۔کسی کی جرت نہیں تھی کسی سے کچھ بھی پوچھنے کی۔

وہ آفس سے باہر آئی مریم اسے ہی گھور رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب تم مسٹر ہادی سے بچ جانا لڑکی وہ اپنا بدلہ چھوڑتے نہیں ہے۔"

اس کی بات پے اس کو پسینہ آیا۔

یہ کیا کر دیا تھا اس نے، وہ اس کی محبت تھا، محبت کیا اس نے تو دس سال اس سے بڑھا ہونے کا خیال تک نہ کیا، دس سال چھوڑو اس نے تو اتنے معزز بڑے آدمیوں تک کا بھی لحاظ نہیں کیا۔

وہ جانتی تھی وہ اسے کچھ نہیں کہے گا لیکن اگر وہ اس لمحے اسے بھی سنا ہی دیتا تو اس کی کتنی بے عزتی ہوتی ان آدمیوں کے سامنے۔

وہ کیب کرواتی جلدی سے گھر کے لئے نکلی اب اس سے کیسے بچے گی۔اپنا غصہ تو اس نے بڑی دیدا دلیری سے نکالا تھا،اب
اس کے غصے کا سوچتے ہی اس کے رونگٹے تک کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے لگا سوتے میں کسی نے اس کی کلائی زور سے پکڑی ہو، پھر وہ جھٹکے سے کھڑی کر دی گئی، وہ اب اسے لیتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

حنین کو لمحا لگا ہوش میں آنے میں وہ، وہ خواب میں نہیں تھا حقیقت میں غصے میں اسے لے جا رہا تھا۔

اس نے اپنا آپ دیکھا قمیز شلوار تو پوری تھی مگر دوپٹا تو کمرے میں ہی رہ گیا تھا۔ وقت پہلے کا ہوتا تو اسے فرق نہ پڑھتا مگر اب اسے فرق پڑھتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کی کلائی کو مضبوطی سے پکڑے اب سیڑیاں اتر رہا تھا، وہ گرتی چلی آرہی تھی۔ حنین کا سارا گلٹ سرعت سے اترا، اچھا ہی کیا تھا جو اس نے اسے تھپڑ جڑا تھا وہ اسی لائق تھا بلکہ اسے دس اور مارنے چاہئیے تھے۔ وہ اسے گیراج میں لایا اور گاڑی کا دروازہ کھولتا اسے اندر دھکا ہی دے گیا۔ وہ منہ کھولے اس کا غصہ دیکھ رہی تھی رات کے دو بج رہے تھے۔

گاڑی وہ چلا رہا تھا، جان حنین کی ہوا ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسے لگا یہ اس کی آخری سواری ہو۔

www.novelsclubb.com

پانچ منٹ میں اس نے اپنے آفس کے آگ گاڑی روکی ہادی نے اسے لگا یہ اس کی آخری سواری ہو۔

ہادی نے دروازہ کھول کر اسے نکالا مگر اسے بغیر دوپٹے کے دیکھ اسے کسی پر غصہ چڑھا۔

"دوپٹہ کہاں ہے تمہارا؟"

اس نے کوٹ اتر کر اسے ڈھکا اس کا کوٹ اتنا بڑا تھا کے اس کا سینا اور بال چھپ گئے تھے۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ کہتی وہ پھر کلائی پکڑتا چلنے لگا۔

دفتر میں آکر اس نے آرام سے اسے کرسی پر بٹھایا،اس کے سامنے ایک وکیل نے آگے بڑھ کر کچھ پیپر رکھے۔

حنین کا دل تھم گیا۔نکاح نامہ.......

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سائن کرو۔"

اس کی آواز میں حکم تھا۔کاش وہ اسے ایک نہیں اسے دس تھپڑ جڑتی یہ والا بدلہ تو وہ اسے کبھی نہیں لینے دے گی۔اس نے مسکراتے ہوئے پیپر اٹھائے،رخ ہادی کی طرف کیا اور پھر ان کو پھاڑ دیا۔انداز ایسا تھا کے اب کر کے دکھاؤ۔

ہادی نے بھویں اچکائی،بیرسٹر سے پنگا۔ہادی نے اسی وکیل کو اشارہ کیا۔وکیل نے اب کی بار بیگ سے ایک اور نکاح نامہ نکال کر ہادی کی طرف بڑھایا۔ہادی نے اسے لیا اسی کے سامنے رکھا پھر ہولڈر سے پستول نکالی اور رخ اس کی طرف کیا۔انداز ایسا تھا کہ اب تو تم کر کے دکھاؤ گی ہی۔

حنین کی ساری مسکراہٹ پھیکی پڑی۔

"میں جانتی ہوں تم مجھے کبھی مار ہی نہیں سکتے۔۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گولیوں کی چیرتی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔اس نے پورا برسٹ اس کے پیروں کی طرف چلایا تھا۔ حنین کی سانس اٹک گئی۔وہ کانپ رہی تھی اس نے پیروں کو نہیں دیکھا جھٹ سے قلم اٹھایا اور جلدی جلدی سائن کرتی چلی گئی۔اس کے بعد اس نے اپنی ٹانگوں کو ہلایا وہ سہی سلامت تھیں۔

کہی کچھ نہیں ہوا تھا، شکر۔۔۔۔۔۔۔وہ کتنا پکا کھلاڑی تھا۔

ہادی نے دیکھا اس کی دلہن کالے شلوار قمیز میں اس کے کوٹ پہنے، کانپتی ہوئی سائن کر رہی تھی۔

ہادی نے نکاح نامہ لیا اپنے سائن کئے اور وکیل کو دے دیا۔وہ سب وہاں سے نکلتے چلے گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ نے کیوں کیا؟"

اس نے رونا شروع کر دیا تھا۔"

"تم نے ہی کہاں تھا میں تمہارا کیا لگا، تو بس میں نے سوچا تمہیں بتا دوں کے اب میں تمہارا شوہر لگا۔"

یہ نکاح جائز نہیں ہے۔" وہ اب کی بار چیکھی۔

"آرام سے میرے کان ہیں اور نکاح کیسے جائز نہیں ہے؟"

کیونکہ میرے ولی نہیں ہے یہاں اور میں رضامند بھی نہیں تھی۔"

اس نے سوں سوں کرتے وجہ بتائی۔

"ولی تم سے کس نے کہاں ولی کی اجازت نہیں ہے، میں تمہارے ولی کی اجازت پر ہی تمہیں رات کے دو بجے تمہارے کمرے سے نکال کر لا یا تھا اور ان کی موجودگی اور پوری اجازت تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں تک رہی بات تمہاری تو مجھے نہیں لگتا کے ایک لڑکی کو اپنے محبوب کو اپنا شوہر ماننے میں زیادہ وقت لگے گا۔ کیوں۔"

اس کے داداجان آفس کے اندر آرہے تھے۔اتنا بڑا دھوکا یعنی وہ سچ کہہ رہا تھا۔

"میری جان۔"

دادا نے اسے بڑے پیار سے بلایا۔

جان۔۔۔۔۔۔کیا جان، کوئی جان نہیں

www.novelsclubb.com

"I hate you both"

وہ روتی ہوئی باہر نکل گئی۔

داداجان نے ہادی کو گھور کر دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فکر نہ کریں باہر مریم ہے وہ اس کو چھوڑ دے گی گھر۔"

"تم کبھی نہ سدھر جانا۔"

"اگر میں سدھرا نہ ہوتا تو آپ کی بات مانتا؟"

"میں نے ایسے کرنے کو نہیں کہا تھا، تم سے تو وہ ناراض رہتی ہی ہے مجھ سے بھی ہو گئی۔"

"فکر نہ کرے میں اسے منالوں گا۔"

دادا جان اس کا سکون دیکھتے رہ گئے جو اتنی بڑی کاروائی کرنے کے بعد اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تاریک رات میں وہ گاڑی چلا رہا،تاریکی اتنی گہری تھی کے اس میں ہر گناہ چھپ جائے۔

یکدم اس کی گاڑی بند ہو گئی، وہ مسئلہ دیکھنے کے لئے باہر نکلا مگر کچھ لمحوں میں اسے اپنے منھ پر ایک سخت گرفت

www.novelsclubb.com

محسوس ہوئی۔ وہ تین سے چار تنگڑے مرد تھے اور ایک نے رومال اس کے منھ پے رکھا ہوا تھا۔

اس سے پہلے وہ اپنے ساتھ ہوتی کاروائی کو سمجھتا اس کا ذہن ماؤف ہوتا چلا گیا۔ماؤف ہوتا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کی تاریکی واقعی ایک اور گناہ چھپانے والی تھی۔

وہ اسے کب سے بیٹھا گھور رہا تھا مگر مجال جو اس ڈھیٹ کو کوئی اثر ہوا ہو۔

ہادی ان گھوریوں سے تنگ آکر بول ہی پڑا۔

www.novelsclubb.com

"بتایا تو ہے، رات میں اچانک ہو گیا تھا نکاح، اب تم روٹھی محبوبہ تو نہ بنو۔ پہلے ہی اصلی والی محبوبہ روٹھی ہوئی ہے مجھ سے میں اب کیا سب کو مناتا ہی رہوں۔"

مومن نے سرد آہ بھری، اس کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے مجھے اپنے نکاح میں گواہ تو دور شراکت کے لئے بھی نہیں بلایا۔"

ہادی سگریٹ سلگا رہا تھا۔

"تو تم اپنے میں نہ بلا کر حساب برابر کر لینا۔"

وہ سگریٹ کے ساتھ ساتھ مومن کے جزبات تک جلا گیا۔

"اس جمعے کو میرا نکاح ہے۔"

"کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی چیخ کی آواز باہر تک گئی، وہ دونوں اس وقت مومن کے تھانے میں تھے۔

"آرام سے یہ تم نے کب سے عورتوں کی طرح چلانا شروع کردیا ہے؟"

"تو تم واقعی اپنے منھ بولے چچا کی بیٹی کو اپنا رہے ہو؟"

"ہاں، کل ہی انہوں نے بات کی تھی۔ میں جانتا تھا کے وہ شروع سے یہی چاہتے ہے مگر کل انہوں نے کھل کر بات کی تھی، مجھ پر ان کے بہت احسانات ہے میں ان کو انکار کیسے کرتا۔"

ہادی نے ناگواری سے سر جھٹکا، اس کو شروع سے یہ منھ بولے چچا کچھ خاص پسند نہیں تھے۔

"تو اب احسانوں کا بدلہ بیٹی کی صورت لے رہے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے لہجے کی جھنجھلاہٹ مومن جان گیا تھا۔

"ہادی میرے اسلام قبول کرنے کے بعد تمہارے علاوہ صرف وہی میرے ساتھ تھے۔ میں آج جہاں ہوں تو ان کی بدولت ہوں۔"

ہادی نے جواب دینا ضروری ہی نہیں سمجھا۔اس کی خاموشی پر مومن نے خود ہی بات جاری رکھی۔

"آج بھابھی کے کیفے کی اوپننگ نہیں تھی،اور تم یہاں بیٹھے ہوئے ہو۔"

"وہ مجھ سے خفا ہے،آج اس کی زندگی کا اتنا اہم دن ہے میں نہیں چاہتا کے میری شکل دیکھ کر اس کا دن خراب جائے میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واپسی پر اس کو پک کروں گا۔"

مومن چہرے پر ہاتھ ٹکائے بیٹھا تھا۔ایک دم اس کے تاثرات سنجیدہ ہوئے۔

"تمہیں یہ بتانا تھا کے ان لوگوں نے کل رات نعمان کو اٹھوالیا تھا، باقی سب میں نے مس ہما اور نور کو بتادیا۔"

"گڈ۔"

اب ہادی اس سے اور بھی کئی باتیں کر رہا تھا جسے وہ بے دیہانی میں سن رہا تھا، دماغ صرف ایک چیز میں اٹکا ہوا تھا، قاسم چچا کی بیٹی۔وہ تو اس کا نام تک نہیں جانتا تھا وہ کیسی ہو گی؟ کیا اس کے ساتھ گزارا کرلے گی؟ کہاں وہ امیر لوگ اور وہ مڈل کلاس عام شکل کا انسان ان سوچوں نے اسے کل سے پریشان کیا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ـــــــــــــــــــــــــــــــــ

صبح کی روشنی میں اس شخص نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔تکلیف حد سے سوا تھی۔

اسے محسوس ہوا جیسے وہ کسی جھاڑیوں میں گراہوا ہو،اس کا لباس پھٹا ہوا تھا، جسم پر جگہ جگہ سگریٹ کے جلے جلے نشان اور کئی زخم تھے۔وہ اس حد تک زخمی تھا کے اس سے انگلی بھی نہیں ہلائی جا رہی تھی۔

اسے اپنے اوپر سایہ محسوس ہوا۔اس کی پوری آنکھیں کھل گئی کالی چادر میں لپٹا وجود.........

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وجود نے اپنے چہرے سے پلو گرا دیا۔ یہ وہ چہرہ تھا جس کا تصور نعمان قبر میں جا کر بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔ نور اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی، پھر جھکی اتنا کے اس کی آواز آسانی سے اس کے کانوں تک پہنچ جائے۔

"یہی حال کر کے انہی جھاڑیوں میں پھینکا تھا نہ تم لوگوں نے؟"

اس کی آنکھوں سے زندگی میں پہلی بار بے بسی سے آنسو بہنے لگے۔

وہ اب کسی کو کال ملا رہی تھی۔

"مس ہما! میڈیا کو لے کر آئے گا۔"

وہ اٹھ گئی۔ ان چند الفاظوں نے اس کی روح کھینچی، وہ روکنا چاہتا تھا، فریاد چاہتا تھا مگر........

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سب کے لئے اب دیر ہو چکی تھی، نور مقدم اپنے انصاف کے لئے کھری ہو گئی تھی۔

\-

وہ بے دیہانی میں براؤنیز کو اوون میں رکھ رہی تھی، ریم نے اس کے ہاتھوں سے ٹرے لی۔

"گلوز کہاں ہے؟ ہاتھ جل جائے گے حنین۔"

www.novelsclubb.com

حنین نے اسے دیکھا جو براؤنیز کو اوون میں رکھ چکی تھی۔

"کیا سوچ رہی ہو۔"

حنین نے اس کے سوال کو نظرانداز کیا، وہ ابھی صرف بادی کو سوچ رہی تھی۔ایسے سب تو نہیں چاہا تھا اس نے۔

"وہ مل گیا ہے مجھے۔"

ریم نے اس کی مایوسی دیکھی، حنین

نے نکاح کا سب سے پہلے اسے ہی بتایا تھا۔

"تو پھر اداس کیوں ہو؟"

"کیا وہ اب بھی ایمان سے محبت کرتا ہوگا؟ اگر کرتا ہوگا تو کیا وہ کبھی مجھے چاہ پائے گا؟ میں نے سنا تھا مرد کبھی اپنی پہلی محبت نہیں بھلاتے، اور اگر بھلا بھی دے تو دوسری عورت میں پہلی کا عکس ڈھونڈتے رہتے ہیں۔"

وہ اب اپنے کوکیز کے مکسچر کو چھوڑ کر ریم کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم آج اتنی خوشی کے دن یہ کیوں سوچ رہی ہو؟ یہ سوچو، تمہارے بچپن کے کیفے کا خواب پورا ہو گیا، جس شخص کو تم نے چاہا وہ اب تمہارا ہے، اور کیا یہ سب خوشیاں کم ہے؟"

حنیین نے کوئی جواب نہیں دیا، اسے اب بھی اندر سے کوئی خوشی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔شاید دور اندر وہ چاہتی تھی کے آج کے دن وہ اس کے ساتھ ہوتا، اس نے کچن کے گلاس سے باہر دیکھا، وہاں سے کوئی چھوٹی سی فیملی آ رہی تھی۔اس کی ساری بے زاری ہوا ہوئی۔

"ریم پہلے کسٹمر آ گئے۔"

وہ فوراً بھاگ گئی، پہلے کسٹمر کو وہ ویٹریس کے بجائے خود ڈیل کرنا چاہتی تھی۔وہ باہر نکل کر ان کی ٹیبل کی طرف بڑھی، اس کے قدم تھمے۔یہ تو اس نے کبھی نہیں چاہا تھا، زندگی میں نا جانے کتنے لمحے آئے تھے تکلیف کے مگر یہ، یہ سب پر بھاری تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے موجود وقار احمد تھے، ہاں وقار احمد اس کے باپ۔۔۔۔۔۔

اس نے نظریں گھما کر دیکھا، وہاں سترہ اٹھارہ سال کی ایک اور بھی بچی تھی جو ان سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔

ہاں وہ باپ تھے مگر اس کے نہیں، سامنے بیٹھی لڑکی کے۔

"بیٹا اوڈر لے لے۔"

اس نے ان کی آواز سنی۔ ہمت کرتے ہوئے وہاں تک پہنچی ٹانگوں میں جان کیسے تھی؟ وہ نہیں جانتی تھی۔

"دو کافی اور ایک ڈارک چاکلیٹ براؤنی۔" اس نے لڑکی کی آواز سنی۔

"بابا کو چاکلیٹ براؤنیز بہت پسند ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا! مجھے بھی چاکلیٹ براؤنیز بہت پسند ہے۔ وہ کہنا چاہتی تھی مگر ان کو تو اپنی بیٹی کی چاکلیٹ براؤنیز میں زیادہ دلچسپی تھی۔

وہ ویٹر کو ریم کا ان کا اوڈر بتانے کا کہتی کیفے سے باہر نکل آئی۔ انہوں نے اسے پہچانا بھی نہیں تھا کیسے پہچانتے وہ تو اس کو دنیا میں آنے سے پہلے ہی چھوڑ گئے تھے۔

کاش اس نے ماما کی ایلبم میں سے ان کی تصویریں نہیں دیکھی ہوتی۔

اس نے اپنی سکوٹی سٹارٹ کی، ہیلمٹ پہنا اور چل دی۔ اس کی سنہری آنکھیں ہر بار کی طرح آج بھی آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

.....یا تو وہ محبت ہار جاتی تھی یا پھر وہ سیکنڈ اوپشن بنا دی جاتی تھی، کیا مکمل محبت پر اس کا کوئی حق نہیں تھا۔اس کا کردار ان کرداروں جیسا تھا جو کسی کہانی میں ایکسٹ تو کرتے ہے مگر قارئین کی نظروں میں کبھی نہیں آ پاتے۔

اس نے دنیا میں لوگوں کو بہت چیزوں کے پیچھے بھاگتے دیکھا تھا، مگر پھر بھی اسے لگتا تھا محبت کے پیچھے بھاگنا سب سے

زیادہ کرب ناک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور آج اسے یقین بھی ہو گیا تھا۔

وہ محبت کے پیچھے بھاگتی رہی اب بھی بھاگ رہی تھی، مگر کیا انسان کو محبت کے پیچھے بھاگنے سے محبت مل جایا کرتی ہے؟؟؟۔

انسان محبت چنے تو خدا نصیب میں محبت نہیں لکھتا، محبت انسان کو چنے تو خدا نصیب میں محبت لکھتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے آگے وہ کچھ سوچتی اس کی سکوٹی آگے بہت بڑی گاڑی سے ٹکرائی، وہ سکوٹی سمیت گری تھی، اس کے بازو، ٹانگیں سب چھلنی ہو گئے۔

"پتا نہیں کہاں سے آجاتی ہے یہ بازاری لڑکیاں، صبح صبح۔ جب چلانی آتی ہی نہیں ہے تو بی بی گھروں میں بیٹھا کرو نہ مگر نہیں انہیں تو باپ بھائی کی غیرت کا خیال ہی نہیں ہوتا بس انڈیپنڈنٹ کے نام پر یہ سب کروالو آج کل کی لڑکیوں سے۔"

وہ بوڑھے بابا تھے جو بولتے ہی چلے گئے۔

"میری گاڑی کی بھرپائی کے پیسے نکالو۔" اس نے ادھر ادھر دیکھا کئی مرد وہاں رک کر کھڑے تھے، مگر کوئی آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔

اس نے ان کی گاڑی دیکھی جس پر چند خراش ہی آئی تھی پھر اپنی سکوٹی دیکھی جس کا حال تک برا ہو گیا تھا۔ اسے تو وہ اب چلنے کے بھی قابل نہیں لگی۔ مگر وہ یہ نہیں سوچ رہی تھی، وہ پیسوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا سوچ رہی تھی، پیسے تو نہیں تھے اس کے پاس جلدی میں کیفے سے بس فون ہی لائی تھی۔ پرس اور چابیاں تو وہی رہ گئی تھی۔ اس کے فون پر کسی کی کال آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی اس کا نام پڑھتے ہی اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"بس جب ایسی عورتوں کے پاس کچھ نہیں ہوتا تو وومن کارڈ کے لئے آنسو نکال لیتی ہے۔"

وہ بابا بڑبڑاتا ہوا چلا گیا تھا شاید اسے یقین ہو گیا تھا کے اس غریب کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہو گی، لوگوں کا جم غفیر اب کم ہو رہا تھا۔

وہ آنسو پونچھتی کھڑی ہوئی، اس نے دیکھا اس کا جوتا بھی ٹوٹ چکا تھا، اور سکوٹی تو ویسے ہی نہیں چل رہی تھی۔ نا جانے اسے کیا سوجی اس نے اتنے دنوں بعد ماما کو کال ملا ہے دی۔

گھنٹی بج رہی تھی مگر اٹھا کوئی نہیں رہا تھا۔ ایک بار، دو بار، کئی بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس رنگ جاتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے رکے آنسو اب پھر سے بہہ رہے تھے، وہ نہیں جانتی تھی اب کیا کرے کہاں جائے۔
اس کا دماغ ماؤف ہو گیا تھا۔

اس نے آسمان پر دیکھا آہستہ آہستہ اب تیز بارش بھی برسنا شروع ہو گئی تھی۔ اس نے دادا جان کو کال ملائی، جو پہلی رنگ میں اٹھائی گئی۔

"حنین میں تمہیں کال کرنے کی لگا تھا، میں واپس گاؤں کے لئے نکل گیا ہوں، کافی دن ہو گئے تھے۔ میں تمہارے نکاح کی وجہ سے رکا ہوا تھا، خیر سے اب میری بچی ہادی کی امانت ہے تو مجھے ڈر نہیں لگا کرے گا۔"

اس کے دادا کچھ اور بھی کہہ رہے تھے مگر وہ فون کاٹ گئی سنہری آنکھیں بھیگ رہی تھی اور وہ خود بھی آسمان تلے کھڑی بھیگ رہی تھی۔ اسے گھر جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں گھر....... مگر گھر تو لوگوں سے ہوتا ہے نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا تو کوئی گھر نہیں تھا، وہ اکیلی بھیگ رہی تھی۔

ایک گاڑی بلکل اس کے سامنے آ کر رکی، اب وہ اس میں سے اتر رہا تھا۔ اب بھی کوئی تھا جو اس کا تھا، اب وہ اس برستی بارش میں کھڑی اکیلی نہیں بھیگ رہی تھی، آج کوئی اور بھی تھا جو اس کے ساتھ بھیگ رہا تھا۔ اس کے رونے میں مزید تیزی آتی گئی۔ وہ اس کے پاس چل کے آ رہا تھا وہ اپنے قدموں کو اس کے قریب لا رہا تھا اور اس کے اپنے قدم جم گئے تھے۔ حنین کا حال دیکھ کر اس کے قدموں سے جان جا نکل تھی۔ بکھرا حجاب، ٹوٹی جوتی

بازوؤں پر زخم اور وہ سنہری آنکھیں۔۔۔۔۔۔

آج زندگی میں پہلی بار ہادی کو لگا کے وہ سنہری آنکھیں اسے خود کی طرف کھینچ رہی ہیں۔ وہ اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا

وہ سر اٹھائے روتی آنکھوں سے اسے ہی تک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

".I want home"

الفاظ نہیں تھے، خنجر تھے جو ہادی کو اپنے سینے میں کھبتے ہوئے محسوس ہوئے۔

وہ آگے بڑھا اسے بازوؤں سے تھاما اور اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔وہ چھوٹی سی اس میں مکمل چھپ گئی تھی۔اس حصار میں زندگی تھی، سکون تھا،اور گھر تھا۔

www.novelsclubb.com

"I will be your home"

پہلا مرہم تھا،اس کی زندگی کا جو اس لڑکی کو ملا تھا،اور وہ اس کے کندھے پے سر رکھے شدت سے پھوٹ پھوٹ کر رو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دی زندگی کے سارے دکھ سارے غم نکال گئی۔ہاں اس کے پاس کوئی نہ ہو مگر اس کا خدا اور اس کا شوہر تھا اس کے ساتھ اسے گھر مل گیا تھا، یہ حصار ہی تو اس کا گھر تھا۔

ہادی نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ان پر برس رہا تھا، وہ بہت ہلکے ہلکے اس کا سر تھپکتا رہا، وہ تو کیفے اس کی خوشی دیکھنے آیا تھا، یہ آنسو یہ تڑپ تو اسے تکلیف دے رہی تھی۔

ہادی کو آج پہلی بار ڈر لگا، اس سامنے کھڑی لڑکی سے یہ عورتیں رو کر واقعی اپنے اپنے مرد کی جان ہتھیلی پر رکھنے کا ہنر جانتی ہیں، اور وہ اس کی جان نکال رہی تھی۔عہ بڑے سے بڑے مجرموں کی معافی پر نہ پگھلنے والا سامنے کھڑی لڑکی کے آنسوؤں پر بہت آسانی سے ریت کی مانند پگھل رہا تھا، کیا طاقت تھی کیا شان تھی، کیا زعم تھا۔

اس کی مدھم ہوتی آواز پر اس نے اپنے کندھے سے اس کا سر اٹھایا، اسے الگ کرنے سے پہلے ہی اس نے اسے دوبارہ تھاما وہ اس کے بازوؤں میں جھول گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رنگ کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی، موبائل پر کال کرنے والے نام نے اسے حیرت میں ڈالا

-----"ایمان" اس نے بیڈ پر سکون سے سوتی حیا کو دیکھا، پھر حرم کی جگہ کو دیکھا وہ خالی

تھی وہ ضرور اس وقت تہجد پڑھنے گئی ہو گی۔

وہ کال اٹھاتا کمرے کی ٹیرس میں چلا گیا۔ دونوں طرف خاموشی تھی، وہ اس کے سانس تک کی

آواز سن رہا تھا۔

"پرسو میرا نکاح ہے۔"

سر پر آسمان ٹوٹا تھا، وہ تین سال بعد بولی بھی تو کیا تھی، اس کے سارے زخم ہرے ہو گئے۔

"یہ بتانے کے لئے کال کی تھی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں، جتانے کے لئے کہ اس دنیا میں صرف تم ہی نہیں ہو جو اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکتا ہے۔"

اس کی محبت کو آج بھی لگتا تھا کے وہ آگے بڑھ گیا ہے۔

"تم میرے نکاح پر آؤ گے؟"

"نہیں میں نہیں آؤ گا۔"

آ نہیں پاؤ گا یہ وہ کہہ نہیں سکا۔

"جیسے تمہاری مرضی۔" اس کی آواز میں لاتعلقی تھی، وہ آگے بڑھ گئی تھی، موو اون کر گئی تھی یا شاید اس نے کبھی اتنی شدت سے چاہا ہی نہیں تھا اسے۔ آج اس کی زندگی میں آگے پیچھے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دائے بائے کہی بھی تو نہیں تھا وہ،اور وہ وہی تھا۔اپنی محبت کو ایک بار پھر کسی اور کا ہوتا دیکھ رہا تھا،لوگ کہتے ہے مشکل ہوتا ہے کھونا مگر اس کا کیا جو پاتے پاتے سب کھو گیا ہو؟۔

خاموشی طویل ہوئی تو حیدر خود ہی فون کاٹ گیا۔اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا،وہ اس لڑکی کو لاکھوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتا تھا۔

"وہ کسی اور کی ہو رہی ہے،ایک بار پھر میں نے اسے کھو دیا۔"

جس جھولے پر وہ بیٹھا تھا،حرم بھی اس کے پاس بیٹھ گئی۔

اب وہ دونوں آسمان پر موجود آدھے چاند کو دیکھ رہے تھے۔

"مجھے تمہاری تکلیف کا اندازہ ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے کبھی محبت نہیں کی اس لئے تم میرا درد جان ہی نہیں سکتی۔"

وہ مسکرائی، وہ اس کا محبوب اور شوہر اس کے سامنے اپنی محبت کا غم سنا رہا تھا اور پھر اسی سے کہہ رہا تھا کے تم محبت کے درد کو نہیں جان سکتی؟۔

وہ مسکرائی۔

"سہی کہاں میں نے کبھی محبت کی ہی نہیں، شاید محبت کرتی تو اسے اپنانے کی چاہ رکھتی، جیسے تمہیں ہے ایمان کے لئے۔ مگر میں نے اسے اپنے لئے نہیں چاہا، میں نے اس کی خوشی چاہی اس کی مسکراہٹ چاہی، اس کا سکون چاہا۔ کیا یہ سب چاہنا بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نہیں نا! مگر مجھے تو یہ بھی نہیں ملا۔ آج وہ خوش نہیں ہے، اس کی مسکراہٹ اب مجھے نہیں دکھتی اور شاید وہ سکون میں بھی نہیں ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چاند کو دیکھ رہی تھی اور حیدر اس کو، اسے لگا وہ اپنے پہلے شوہر کی بات کر رہی ہے۔ اسے کبھی نہیں لگا تھا کے وہ حمزہ سے اتنی محبت کرتی ہو گی۔ اسے نا جانے کیوں پر برا لگا۔

"تم اپنے شوہر کے سامنے بیٹھ کر اپنے سابقہ شوہر کے لئے محبت کا اظہار کر رہی ہو شرم کرو۔"

حرم نے اسکی طرف دیکھا، اس کی غلط فہمی کو دور نہیں کیا۔ کیوں کرتی۔

"تم اپنی موجودہ بیوی کے سامنے کسی اور کی ہونے والی بیوی کے لئے اظہار دکھ کر رہے ہو شرم کرو۔"

وہ پہلی بار مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

"تم میری زندگی کا خوبصورت مرہم ہو۔تم نہ ہوتی تو نا جانے میں اس سب سے نکل بھی پاتا یا نہیں۔میری بہترین دوست۔"

حرم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا،اس کی نگاہوں میں اس کے لئے تشکر تھا۔۔۔۔۔۔۔ محبت نہیں تھی۔

ناجانے کیا سوچ کر اس نے سر اس کے کندھے سے ٹکا دیا،وہ جانتی تھی کے وہ اسے کبھی نہیں جھٹکے گا اور اس نے نہیں جھٹکا تھا۔

"دوسروں کا مرہم بنے والے لوگ اکثر ان کی محبت نہیں بن پاتے۔"

حیدر نے نا سمجھیں سے اسے دیکھا۔

"محبت پر کسی کا زور تو ہوتا نہیں۔"

حرم کو اندر تک تکلیف ہوئی اس شخص کا ساتھ تکلیف دے تھا پر جدائی کرب ناک۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انسان نہ بڑی عجیب شے ہے، جب بھی کچھ کرتا ہے تو بدلے کی چاہ رکھتا ہے۔ کسی کو چاہے تو بدلے میں اس کی چاہت چاہتا ہے، کسی سے محبت کرے تو بدلے میں اس کی محبت مانگتا ہے، محبت مل جائے تو اسے پانا چاہتا ہے اور جب پا لے تو اس کی خوشی کو صرف خود کے ساتھ محدود چاہتا ہے۔ کیا کبھی انسان بدلے کی چاہ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔"

حیدر اسے حیرانگی سے سن رہا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کے اس کی بیوی اتنی گہرائی پسند تھی۔

"خدا جانتا تھا انسانوں کی فطرت تبھی تو اس نے بدلے میں جنت رکھی۔ مسلمانوں کو جنت نہ ملے تو شاید ہی کوئی مسلمان اس زمین پر سجدہ کرے۔ مسلمان ہمیشہ جنت کی چاہ میں جھکتا ہے، جبکے مومن صرف خدا کی چاہ میں جھکتا ہے۔ اگر خدا جنت جہنم یا جزا اور سزا کو ہٹا دے تو کتنے لوگ اس کے آگے صرف اس کی محبت میں جھکے گے؟.....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن کو جنت بنانے والے سے غرض ہوتی ہے اور مسلمان کو جنت سے غرض ہوتی ہے، یہی فرق ہے محبت اور عشق میں محبت میں انسان اپنے بدلے کی محبت چاہتا ہے جبکہ عشق میں وہ اپنی محبت کی خوشی چاہتا ہے۔"

وہ کھڑی ہوگئی کمرے میں جانے کے لئے۔

"اور حیدر سکندر تم نے محبت کی اور میں نے عشق یہی فرق ہے تماری بے سکونی میں اور میرے سکون میں تم نے اپنی محبت سے بدلا چاہا اور میں نے اپنی محبت کو بغیر کسی بدلے کے چاہا۔"

وہ چلی گئی تھی مگر اس کے الفاظ اس کے کانوں کو چیر رہے تھے، اسے ہمیشہ اپنی محبت صرف اول لگی تھی مگر اس کی

بیوی تو اس سے بھی کئی آگے کے مقام پر کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان کے غم سے زیادہ اب اسے جلن ہو رہی تھی، حرم کے عشق پر شاید اس کا دوست ہوتا تو اس کے لئے خوش ہوتا مگر وہ اب اس کا شوہر بھی تو تھا، وہ اپنی بیوی کے دل میں کسی اور کے لئے اتنی محبت کیسے برداشت کرتا۔

شاید ویسے ہی جیسے اتنے عرصے سے حرم کرتی آئی تھی، اور وہ اس سب سے بے خبر تھا، اور کچھ بے خبری انسان کے لئے سکون کو قائم رکھنے کے لئے ہی ہوتی ہے۔

----

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی آنکھیں کھولیں، اسے اس کا خوبصورت چہرہ نظر آیا۔۔۔ نیند میں خواب میں وہ مزے سے اس کی گود میں لیٹی ہوئی تھی، اور قریب ہوئی اور اس کی سینے میں چہرا چھپا گئی۔ ہادی ھواس کو اٹھانے آیا تھا، نیند میں اس کی یہ حرکتیں اسے شرمندہ کر گئی۔ وہ کانوں تک سرخ ہوا۔

تیز کلون کی خوشبو نے اسے خوبصورت خواب سے باہر نکالا، اسے لمحے میں احساس ہوا کے جہاں وہ اپنا چہرہ گھسا رہی تھی وہ اس کا تکیہ نہیں بلکے ہادی کا سینا تھا۔

وہ سرعت سے اٹھ کر پیچھے ہٹی، خود کی گھوڑوں والی نیند پر ڈھیروں غصّہ آیا، مگر کمرے کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی یہ ان کا گھر تو نہیں تھا۔

"ہم کہاں ہے؟"

"میرے فارم ہاؤس۔"

حنین کو یاد آیا کے وہ اس سے ناراض تھی۔

"مجھے نفرت کئے آپ سے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے حیرانگی سے اسے دیکھا ابھی کچھ سیکنڈ پہلے ہی تو وہ محترغ بڑے مزے سے اس کے اندر گھس رہی تھیں۔

"مجھے بھی کوئی محبت نہیں ہے آپ جناب سے۔"

وہ اسے جلا کر راکھ کر گیا۔

"آپ زہر سے بھی زیادہ برے ہے۔"

"تم بھی کوئی شہد سے نہیں بنی ہوئی۔"

"میرا دل چاہتا ہے آپ کو قتل کر دوں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک وکیل کو قتل کی دھمکی دے رہی ہو، شرم کرو۔"

"بڈھے ہیں آپ۔"

اس الزام پر تو ہادی تڑپ ہی گیا۔

"میں ابھی صرف تینتیس کا ہی تو ہوا ہوں۔"

"مگر میں تو اکیس کی ہوں نا۔"

www.novelsclubb.com

"جھوٹے پے اللہ لعنت بھیجتا ہے، پورے بائیس کی ہو بلکے اگلے مہینے تیئیس کی ہو جاؤ گی۔"

"پھر بھی آپ مجھ سے بڑے ہی رہے گے۔" وہ اس سے بچوں کی طرح لڑ رہی تھی۔

"نیچے آجاؤ، نور نے ناشتہ بنا دیا ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کہہ کر چلا گیا۔ عنہ فوراً اٹھی، اس کی بیویوں والی حس پر کھی تھی۔

____

وہ بڑی مہارت سے اس کے چلتے ہاتھ دیکھ رہی تھی، تھی تو وہ اس سے دو سال چھوٹی مگر کیا تھی وہ لڑکی۔ اتنی سی عمر میں ایک ماں کی زمیداری وہ بھی اکیلے۔ ہادی نے اسے بتایا تھا کے وہ اس کا کیس لڑ رہا ہے اور سکیورٹی ریزنز کی وجہ سے وہ کچھ عرصے سے یہاں ہے، اسے محسوس ہوا تھا کے نور اور ہادی دونوں ہی اسے کچھ زیادہ نہیں بتا رہے تھے اس لئے اس نے بھی مزید نہیں پوچھا۔

نور اب ناشتہ ٹیبل پر لگا رہی تھی، حنین نے ساتھ ساتھ اس کی ہیلپ کی۔

"تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی نور میں کر دیتی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کوئی بات نہیں ویسے بھی تم پہلے دن کی دلہن ہو۔"

حنین نے منہ بنایا اس کے زخم تازہ ہو گئے۔

"کون سی دلہن نا کوئی لال جوڑا پہنا نہ قبول ہے بولا نہ نکاح کے لئے تیار ہوئی ہنہ ایسی ہوتی ہے شادی۔۔۔۔۔۔"

نور کے تاثرات پر اس نے اپنی زبان کو لگام لگایا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا؟"

"کچھ نہیں! مجھے لگا تھا کے آپ کو ہادی سے محبت ہے۔"

"بلکل ہے۔"

"تو پھر اتنی ناشکری کیوں حبیبیوں ن کیا وہ مل گیا یہ کافی نہیں۔"

حنین کو نور کی آواز میں طنز محسوس ہوا۔ نور نے جلد ہی اپنے لہجے کا ادارک ہوتے ہی اپنی سنجیدگی کو کم کیا۔

"میرے کہنے کا مطلب تھا آپ کو ہادی مل گئے، جیسے بھی ملے آپ کو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے تھا نہ۔"

"کیوں۔"

"کیونکہ ہادی ہر کسی کا نہیں ہوتا۔ ہادی جیسے لوگ ہر کسی کا نصیب نہیں بن جایا کرتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور نے اپنی بھاری ہوتی آواز کو نارمل کیا اور واپس کچن کی طرف پلٹ گئی اسے ڈر تھا کہی اس کی بیوی اس کا حال دل نہ جان لے۔

حنین نے ہادی کو دیکھا وہ جویریا کو اٹھا کر چل رہا تھا، اسے نور کی بات سہی لگی، ہادی ہر کسی کو نہیں مل جاتے اور اس نے تو کیا کچھ نہیں قربان کیا تھا ہادی کے لئے، تو جب وہ مل گیا تھا تو ناراضگی کیوں۔ اسے بس یہ ڈر تھا کے اس نے ایمان کے لئے اپنے جزبات کی نفی کیوں نہیں کی۔

وہ ہال میں اس کی طرف بڑھی جواب سوتی ہوئی جویریا کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھا تھا۔

"ناشتہ لگ گیا ہے۔"

ہادی نے بہت آرام سے جویریا کو صوفے پر ہی لٹایا کے وہ اٹھ نہ جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ بہت پیاری ہے۔"

ہادی نے اسے کوئی جواب نہیں دیا بلکے سامنے ٹی وی کی آواز تیز کردی ناظرین آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے جائے کے مشہور سیاسی پارٹی کے کارکن اور لاہور کے ایم این اے جہانزیب ملک کے جگری دوست نعمان صدیقی کو کچھ نامعلوم لوگوں نے تشدد اور ٹارچر کا نشانہ بنایا ان کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا قیام ابھی لاہور کے جنرل ہسپتال میں ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کے یہ سب پارٹی کی ساخت کو خراب کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے اور ان دشمنوں کو ضرور تلاش کیا جائے گا۔ پارٹی کے سپوٹرز نے پورے شہر میں کئی ہنگامے کئے اور نعمان کے انصاف کے لئے کئی ریلیاں نکالی گئی۔۔۔۔۔۔"

نور کے آتے قدم تھمے، وہ آنکھیں جو کچھ وقت پہلے محبوب کی جدائی پر کرب زدہ تھی وہ اب چمک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے، لوگ کیسے یہ سب کر لیتے ہے ان کو کوئی خوف خدا نہیں۔"

اس آواز پر اس کی آنکھوں کی چمک ماند پڑھی، یہ آواز حنیین کی تھی۔

ہادی نے فوراٹی وی کو بند کیا۔

"ہر منظر جو سکرین پر دکھایا جاتا ہے، ضروری نہیں کے وہ سچ ہو۔ ہر منظر کے پیچھے کا پس منظر کچھ اور ہی ہوتا ہے۔"

نور وہاں پے آئی اور سوتی ہوئی جویریا کو اٹھاتی کمرے کی طرف بڑھ گئی ابھی نعمان صدیقی کے انصاف کے لئے حنیین کی بحس سنے کا حوصلہ نہیں تھا اس میں۔

www.novelsclubb.com

"پس منظر چاہے جو بھی ہو، خدا نے انسانوں کو انسانیت دکھانے کے لئے بنایا ہے نا کے حیوانیت جتانے کے لئے۔"

نور کے جاتے قدم تھمے اور ہادی کا غصّہ بڑھا۔

"تم اس شخص کو جانتی ہو اس کا کردار کتنا گندہ ہے، کتنی ہی عورتوں کے ساتھ اس نے زبردستی کی، ضرور کسی نے بدلا نکال لیا ہو گا۔"

نور نے مڑ کر دیکھا، وہ اس کے لئے اپنی بیوی سے لڑ رہا تھا، اسے اچھا نہیں لگا۔ وہ چلی گئی۔

حنین نے حیرت سے اپنے شوہر کی بدلتی ٹون دیکھی اسے غصّہ کیوں آ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگراس نے حیوانیت کی بھی ہے تو کیا انسانوں کو یہ زیب دیتا ہے وہ بدلے کے لئے اسی سطح کی حیوانیت پر گر جائے، پھر فرق کیا رہ گیا۔"

"تم مجھ سے اس کے گناہوں کو جسٹیفائی کر رہی ہو۔"

حنین چپ کر گئی یہاں آکر اس کی دلیل ختم ہو گئی تھی، وہ ہادی کا مطلب سمجھ رہی تھی مگر وہ ایک رحمدل لڑکی تھی وہ برائی کو برائی سے ختم کرنے پر یقین نہیں رکھتی تھی۔

"تم ہمارے پولیٹیکل اور عدالتی نظام کو نہیں جانتی حنین یہاں عدالت سے انصاف سے زیادہ آسان وہ انصاف ہے جو لوگ بغیر عدالتوں کے لے لیتے ہیں۔ یقین جانو اس ملک کے لوگوں نے ریاست اور عدالت سے زیادہ اپنا انصاف ان پسِ پردہ قوتوں سے لیا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جس ملک کی عدالت میں ایک غریب کی جائداد کا مسئلہ اس کی موت کے بعد تک حل نہیں ہوتا، جہاں مائیں اپنے بے قصور بیٹوں کے قاتل کو سالا سال عیش میں دیکھتی ہے ان ملکوں میں پھر ظلم برداشت کرنے والی عورتیں اور مائیں جب خود انصاف کے لئے کھڑی ہوتی ہے تو وہ سہی اور غلط کو نہیں دیکھتی۔ اس وقت بات سہی اور غلط کی رہ بھی نہیں جاتی حنہ اس وقت بات صرف اس آگ کی رہ جاتی ہے جو پھر جب لگتی ہے تو سب کو اپنی لپیٹ میں لے جاتی ہے، پھر اس آگ میں بے شک کوئی معصوم ہی کیوں نہ آجائے۔"

حنین نے اسے بڑے تحمل سے سنا۔

"مجھے بھوک لگ رہی ہے۔"

ہادی اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیا، اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

\-

وہ دروازہ کھول کر اندر آتی چلی گئی سامنے بستر پر کئی مشینوں اور نالیوں میں جکڑے وجود پر نظر گئی اور آنکھوں میں نفرت ابھری۔اس کے پاس پہنچ کر اس کی ڈرپ میں انجیکشن لگایا، زہر اب اس شخص کے خون میں دوڑ رہا تھا۔تڑپتے وجود نے اپنی آنکھیں کھولی، سامنے موجود اپنی ہی بیوی کو حیرانگی بھری نظروں سے دیکھا۔

"نعمان مجھے مس ہما نے سب بتادیا تھا،اس سب کے لئے معاف کر دینا مجھے، مگر میری ایک بیٹی ہے اور اگر تم زندہ رہے تو وہ معصوم تمہارے گناہوں کا مکافات عمل برداشت کرے گی۔ لیکن میں تمہارے گناہوں کو اپنی بیٹی تک پہنچنے نہیں دے سکتی۔ایسے باپ کے سائے سے اچھا ہے کے وہ باپ سے ہی محروم رہ جائے۔"

اس کا بدن اب ہچکولے کھا رہا تھا، آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر آنکھوں سے نکل رہے تھے مگر جب موت کا فرشتہ سامنے کھڑا ہو تو کوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنسو کوئی پچھتاوا کوئی معافی کام نہیں آتا۔

اس نے اپنی آنکھوں کی نمی کو اندر اتارا کانپتے مہندی والے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں باندھ کر کپکپاہٹ کو کم کرنے کی

کوشش کی۔اپنا وجود ہولے ہولے کانپتا محسوس ہوا۔اس نے لائبہ کو ان نظروں سے دیکھا کے جیسے کہے رہی ہو مجھے بچالو۔

www.novelsclubb.com

"کس چیز کا ڈر ہے۔"

لائبہ اس کی بے چینی بھانپ گئی تھی۔

"وہ میرا ماضی نہیں جانتا،نہ بابا نے اس کو کچھ بتایا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم اپنے ماضی سے توبہ کر چکی ہو اور توبہ کرنے والوں کے ماضی کو خدا خود ڈھانپ دیتا ہے۔ تم نے کبھی اپنی حدود کو نہیں توڑا، اپنے ماضی کو نہیں مستقبل کو دیکھو۔"

لائبہ اس کو کمرے میں چھوڑ کر واپس چلی گئی تھی۔ کمرے میں موجود گلاب کے پھولوں کی خوشبو اس کے سر پر چڑھ رہی
تھی اسے پھول کبھی پسند نہیں تھے۔

آگے آنے والے لمحوں کا سوچ کر وہ حول رہی تھی، اس نے ابھی تک اپنے شوہر کو دیکھا بھی نہیں تھا۔ کچھ ہی پلوں میں اسے اپنا سر بھاری اور معاوف ہوتا ہوا محسوس ہوا۔

کلمہ شہادت---------

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میت کی چارپائی کو کندھے پر لے کر کھڑا ہو رہا تھا۔

آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

کلمہ شہادت۔۔۔۔۔۔۔۔

احمد اس کی دوسری طرف تھا، اس کی آنکھوں میں ڈر تھا، نا جانے ان کی دوستی کو کا کس نظر لگی تھی۔

کلمہ شہادت۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میت کو قبرستان تک پہنچا چکے تھے۔

کئی لمحے بعد وہ اپنے دوست کی گیلی قبر کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔

"میں ہر اس شخص کو قبر میں اتاروں گا جس نے یہ کیا۔"

جہانزیب کی آنکھوں میں خون تھا۔

____

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنا جرنل کھولا، وہ اپنی آپ بیتی لکھتا تھا۔اس کتاب میں سب کچھ تھا،اس کا بچپن حرم سے دوستی اور محبت ساری داستان تھی۔

اس کتاب کے ابھی چند صفحے خالی تھے،اس نے اپنی محبت سے جدائی کے بعد سے لکھا نہیں تھا، آج بھی اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔۔۔۔

اس نے جیب میں سے ایک قلم نکالا۔یہ قلم وہ ہمیشہ خود کے ساتھ رکھتا تھا،یہ کوئی عام قلم نہیں تھا۔اس کے دو حصے تھے ایک سیاہی کا اور پھر اس نے دوسرا حصہ کھولا اور اس میں سے مرجھائی ہوئی سرخ گلاب کی پتیاں اس کے ہاتھ میں گرتی چلی گئی۔

"یہ اب تک کی میری قیمتی شے ہے،میں چاہو گی کے تم اپنے قیمتی الفاظ اس سے لکھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ وہ الفاظ تھے جو اسے پارسل میں موجود اس بند قلم کے ساتھ لکھے ملے تھے،اس کے علاوہ کوئی نام اور پتا نہیں تھا۔اس نے پھول کی پتیاں اسی حصے میں واپس ڈال کر اس قلم کو بند کر دیا۔آج بھی اس نے اس خیال میں یہ سنبھالا ہوا تھا کے وہ ایمان کی پہلی اور آخری نشانی تھی۔اس نے قلم کو واپس اپنی جیب میں ڈال دیا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ بہت آہستہ سے اس کے سر کے نیچے تکیہ کو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا، مگر ناکام ہو رہا تھا۔اسے ڈر تھا وہ اٹھ نہ جائے۔جب سے وہ واپس آیا تھا تب سے بس بستر پر سر ٹکا کر اپنی بیوی کو ہی تک رہا تھا،اسے یقین نہیں آ رہا تھا کے خدا نے اس کے نصیب میں اتنی خوبصورت عورت لکھی تھی۔

اس کی شان شہزادیوں جیسی تھی،وہ محلوں کی ملکہ تھی مگر اب ایک عام شکل کے غلام کے گھر میں آ گئی تھی۔

اسے خود پر افسوس ہوا وہ ایک سرکاری نوکری اور اور چھوٹے سے گھر سے کبھی اس کے مستقبل کو ماضی جیسا نہیں بنا پائے گا۔اس سے پہلے وہ پورا تکیہ رکھ کر اپنا ہاتھ نکالتا، محل کی اس شہزادی نے اپنی آنکھیں کھول دی۔

نظروں کا تصادم ہوا تھا اور بڑا زبردست ہوا تھا۔اس نے ان بھوری آنکھوں میں دیکھا اور پھر دیکھتی ہی رہ گئی منظر کا پس منظر تک سب کہی پیچھے پی رہ گیا تھا۔ان بھوری آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی جو اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔یہ وہی آنکھیں تھی جس نے ایک وقت پہلے ایمان قاسم کے دل کو خدا کی طرف پھیرا تھا اور آج، آج انہی بھوری آنکھوں نے اس کے دل کو بھی پھیر دیا تھا۔

اس نے نگاہیں فوراً پھیری نہیں تو جان سے جانے کا خطرہ تھا، مگر اب کوئی بھی منظر ان آنکھوں کی طرح کہاں اچھا لگنا تھا۔اس کا سب کچھ تو ان بھوری آنکھوں میں رہ گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں بس تکیہ رکھ رہا تھا۔"

ایمان نے دوبارہ اسے دیکھا دل ایک بار پھر دھڑکتا ہوا محسوس ہوا، اس کی آواز بھی اس کی طرح جان لیوا تھی یا صرف اسے لگ رہی تھی۔ وہ معصوم اور پیارا تھا یا بس اسے لگ رہا تھا۔ مومن کو محسوس ہوا جیسے وہ اسے ہی دیکھے جا رہی ہو۔

"آپ بیٹھ جائے پلیز۔"

www.novelsclubb.com

وہ بیٹھ گیا، جب نظر اٹھائی تو دیکھا وہ

حسین آنکھیں اس کا ہی طواف کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے اس کے گال گلابی ہوئے پھر گردن اور پھر سرخی کانوں تک پہنچی وہ دشمنوں کو نوک پے رکھنے والا سامنے بیٹھی اپنی بیوی سے کنفیوز ہو رہا تھا۔اس نے اپنے سانولے ہاتھ کو اس کے گورے ہاتھ سے پیچھے کر لیا۔

"ضرور میں اچھا نہیں لگ رہا ہو گا تبھی گھور گھور کر اپنی قسمت پر افسوس کر رہی ہے۔"

وہ بس دل میں ہی سوچ سکا۔

ایمان نے حیرت سے اس کا سرخ چہرہ دیکھا،اس کے سانولے رنگ پر یہ سرخی اسے مزید معصوم بنا رہی تھی۔

"آپ شرما رہے ہے، مگر یہ کام تو میرا نہیں تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن بھوکلا کر کھڑا ہوا۔اس کی بیوی امیروں کی طرح صرف خوبصورت نہیں تھی بلکے اوور کونفیڈنٹ اور صاف منھ پر بولنے والی بھی تھی۔

"وہ۔۔۔وہ میرا خیال ہے فجر ہو گئی ہے۔"

ایمان نے مسکراہٹ دبا کر اسے جاتے دیکھا۔کیا تھا ان آنکھوں میں ایسا یہ اتفاق نہیں تھا اس کے خدا کا دیا گیا اجر تھا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ قدم آگے بڑھاتی اس کے سامنے آئی،وہ گھوڑے کو رقاب سے پکڑتا اس کی طرف ہی آرہا تھا وہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا تمہیں پسند نہیں ہے کیا؟"

نہیں مجھے پسند ہیں جانور مگر بس دور سے ہی۔"

"آؤ کچھ نہیں کہے گا۔"

حنین ڈرتی ہوئی دونوں کے قریب گئی۔ہادی نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر گھوڑے کی پیٹھ پر رکھا۔

حنین کا دل تھما تھا،وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا اور اس کا ہاتھ ہادی کے ہاتھ میں دبا ہوا تھا۔گھوڑے کا ڈر تو اسے یاد ہی نہیں رہا۔

"دیکھا کچھ نہیں کہتا۔آؤ میں بٹھاؤ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔۔۔۔۔" اس سے پہلے وہ ہوش میں آتی، ہادی نے اس کو کمر سے تھامتے ہوئے اس پر بٹھایا۔

"ہادی میں گر جاؤں گی۔"

"حنین میں آپ کو تھام لوں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ گھوڑے پر بیٹھی ہوئی تھی اور ہادی رقاب سے پکڑ کر بہت آہستہ آہستہ اسے لے کر چل رہا تھا کے حنین کو ڈر نہ لگے۔

اس نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا کھڑکی سے باہر فارم ہاؤس کے منظر کو دیکھتے اس کا دل ٹکڑوں میں بٹ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس شخص کے لئے جو مقام دل میں بن گیا تھا وہ کوئی نہیں لے سکتا تھا،اور وہ بھی اس کا اب نہیں بن سکتا تھا۔اپنے محبوب کو اس کے رقیب کے ساتھ دیکھنا اپنی ہی نظروں سے،دل کاٹ دیتا ہے اور اس کا دل کٹ رہا تھا۔وہ مڑھ گئی وہ اس کی خوشی میں خوش رہنا چاہتی تھی،نور مقدم حاسد نہیں تھی۔

وہ اپنی محبت کے لئے اپنی محبت کو خود سے الگ کرنا جانتی تھی۔

ہادی نے اسے آرام سے کمر سے پکڑ کر واپس اتارا،اب وہ دونوں ساتھ ساتھ گھاس پر ننگے پیر چل رہے تھے۔

"تم نے بتایا نہیں ناراض کیوں تھی۔"کادی نے بہت آرام سے چلتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کی انگلیوں میں پھسایہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے بتایا نہیں تھا کے آپ اب بھی اپنی سابقہ بیوی سے محبت......."

وہ خاموش ہو گئی اس کا دل ڈر رہا تھا اگر اس نے نفی نہ کی تو؟

"بیوی نہیں تھی وہ میری منکوحہ تھی۔" بادی نے اس کی تصحیح کی۔

"اور تم سے کا نے کہا کے مجھے اس سے محبت ہے؟"

www.novelsclubb.com

"تو آپ کو اب محبت نہیں ہے؟"

"نہیں۔"

حنین کی آنکھوں میں حیرانگی ابھری۔"لوگ کہتے ہے کہ محبت ایک ہی شخص سے ہوتی ہے اور اسی پر ختم ہوتی ہے۔انسان اسی کے لئے جیتا ہے اور پھر اسی پر مر جاتا ہے۔"

وہ دونوں ساتھ قدم سے قدم ملا رہے تھے،ڈھلتا سورج ان کی شندگی کی شروعات کو حسین بنا رہا تھا۔

"غلط کہتے ہیں محبت ختم نہیں ہوتی یہ بڑھتی ہے۔محبت تو انسان کی گھٹی میں خدا نے لکھ دی ہے، انسان ہے ہی محبت کا پتلا۔جو لوگ کہتے ہے محبت صرف ایک سے ہوتی ہے اور اسی میں انسان فنا ہو جاتا ہے وہ لوگ محبت کو فینٹسی سے مشروط کر رہے ہوتے ہیں،وہ محبت کو حقیقت سے نہیں ملاتے۔حقیقت میں محبت لیلی مجنوں یا سسی پنوں جیسی نہیں ہوتی کے

نہیں ملے گا تو مر جائے گے یا دوبارہ کسی کو چاہ نہیں پائے گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سنہری آنکھوں کو چھوٹا کر کے سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی، ڈھلتی دھوپ میں اس کی سنہری آنکھیں ہادی

کو مزید خوبصورت لگی۔ ہادی نے ہاتھ بڑھا کر اس کی آنکھوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے ان پر ہاتھ رکھ دیا۔

"یہ کہنے والے دراصل وہ لوگ ہے جو صرف ایک شخص کی چاہت سے موواون نہیں کر پار ہے ہوتے، اس لئے نہیں کے یہ کر نہیں سکتے بلکہ اس لئے کے یہ کرنا ہی نہیں چاہتے۔ انہیں دراصل درد جدائی اور دھوکے میں رہنے کی عادت ہو جاتی ہے، اور پھر یہ لوگ اس عادت کو محبت کا نام دینے لگتے ہے۔ یہ تکلیف کی عادت محبت نہیں ہے یہ دل کی بیماری ہے جو خدا ان لوگوں کے

دلوں میں ڈالتا ہے جن کے دل اس کے ذکر سے خالی رہتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چلتے چلتے اب کرسیوں پر آکر بیٹھ گئے تھے۔ حنین اسے سن رہی تھی، اسے آج بھی اسے سننا اچھا لگتا تھا۔

"حقیقت میں لوگ مجنوں نہیں بن جاتے، حقیقت میں وقت مرحم رکھتا ہے۔ وقت خدا کا دیا گیا مرحم ہے یہ ہمیں ہر قسم کے درد اور تکلیف سے حیل کرتا ہے اور اسی وقت میں خدا ہمیں نعملبدل سے ملوا دیتا ہے۔ بس پھر وہ سب ماضی کی ایک یاد بن جاتا ہے جس پر نہ ہی دل کو دکھ ہوتا ہے اور نہ ہی خوشی۔ یہ مووا ون ہے، اور پھر وقت گزرنے پر ہمیں اندازہ ہوتا ہے جو ملا ہے وہ ہمارے لئے اس سے بہترین ہے جس کی چاہ میں کبھی ہم ننگے پاؤں بھاگتے تھے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے غور سے سن رہی تھی۔

"یعنی اب آپ کو اس سے محبت نہیں ہے؟"

ہادی نے سرد سانس چھوڑ کر آسمان کی طرف دیکھا،اس کی چھوٹی سی بیوی کو ساری بات سے صرف یہی سمجھ آئی تھی۔

"نہیں۔"

یعنی دنیا میں دوبارہ محبت کر سکتے ہے، محبت ایک شخص پر نہیں رکتی؟

"واحد محبت صرف خدا کی محبت ہے، کامل محبت صرف اسکی ہی ہے۔ یہ وہ محبت ہے جو آسمان کی بلندیوں سے زیادہ بلند اور زمین کی گہرائیوں سے زیادہ گہری ہے۔ یہ واحد محبت ہے جسے انسان پا لے تو پھر اسے اس محبت کے علاوہ کسی اور محبت میں سکون نہیں ملتا۔ بس خدا کی ہی محبت میں شراکت نہیں ہوتی باقی دنیا میں محبتوں کے نعملبدل تو مل ہی جایا کرتے ہیں۔ ہم اس سب میں اس لئے پھنستے ہے کیونکہ ہم انسان اپنے دل کے سکون کو نہیں پہچان پاتے۔ ہمیں خود کے سکون کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خود ہی پہچانا ہو گا۔"

ہادی نے ہاتھ بڑھا کر دوبارہ اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔

"میری نامکمل زندگی کا مکمل حصہ ہو آپ، آئندہ کے بعد خود کو میرے ماضی سے مت ملانا۔"

حنین کی آنکھیں مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"آپ اظہار کر رہے ہے۔"

"جو آپ سمجھ لے، ویسے مجھ سے محبت تو آپ نے کی ہے اظہار کرنا تو پہلے آپ کا بنتا ہے۔"

حنین ہاتھ چھڑوا کر کھڑی ہو گئی۔

"اور میں اظہار کیوں کروں؟"

ہادی نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"کیونکہ مجھے آپ کی زبان سے اپنے لئے اظہار سنا اچھا لگتا ہے۔"

ہادی نے اسے شرماتے ہوئے خود سے دور جاتے دیکھا۔

----

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نیند کی آغوش میں بھی اس شخص کو محسوس ہوا کے جیسے کوئی سایہ اس کے اوپر موجود ہو، اس نے اپنی کالی آنکھیں کھول دی وہاں موجود سیاہ فام اس کے چہرے پر رومال رکھ رہا تھا، اس کی گرفت میں وہ اپنے بستر پر پھڑ پھڑا اتارہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر آج کی سیاہی میں اس شخص کے لئے کوئی رعایت کوئی معافی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میم آپ سے ملنے کوئی آیا ہے۔"

حرم نے کتاب بند کر کے ایک نظر سوئی ہوئی حیا کو دیکھا، حیدر ہسپتال تھا اور گھر میں اور کوئی نہیں تھا۔ وہ مہمان کو دیکھنے ملازم کے ساتھ ہی نیچے مہمان خانے کی طرف بڑھی۔

وہ شخص ادھر سے اُدھر بے تابی میں چکر کاٹ رہا تھا۔

حرم کے قدموں نے اسے روکا، وہ وہی تھا۔۔۔۔

قاتل، درندہ......وہ ہاشم تھا۔

"تم۔" ہاشم نے نظریں اٹھائی، آج ان آنکھوں میں وحشت نہیں تھی، آج ان آنکھوں میں ملال تھا۔

"کیا ہم بات کر سکتے ہیں۔"

حرم بے یقینی کی کیفیت میں صوفے پر بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمارے درمیان بات کرنے والا تو کبھی کچھ نہیں رہا۔"

وہ اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا۔

"وہ اس لئے کے تم نے کبھی میری باتوں کا جواب دیا ہی نہیں تم میرے دل سے شروع دن سے ہی واقف تھی۔"

"تم سے بات کرتی ایک قاتل۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ خاموش ہو گئی تھی اور سامنے بیٹھے انسان کی آنکھوں میں ملال مزید بڑھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ حادثہ تھا، حمزہ میرا کزن تھا میں اس کے قتل کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔"

ہاشم نے محسوس کیا کے زندگی میں پہلی بار اس کو نہ سنے والی اس کو سن رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حمزہ میرے دل میں تمہاری محبت جان گیا تھا،اور اس رات ہم لڑ پڑے تھے،وہ اپنی غیرت میں اور میں شراکت کی آگ میں پھر وہ گلدان اس کے سر پر لگ گیا۔"

حرم نے پہلی بار اس کی آنکھوں میں افسوس دیکھا۔

"اگر تم اچھے ہوتے تو مجھے دھمکاتے نہیں کے سب کو سچ نہ بتا دوں،تم نے میری وہاں عدت تک جان لیوا بنا دی تھی،جب میں واپس آگئی تو تم تایا جان کو دھمکاتے رہے کے وہ مجھے تمہیں دے دے تم نے اس سب میں میری بیٹی تک کو نہیں بخشا۔"

وہ کیسے بھول جاتی سب ہاشم کی آنکھوں میں نمی آئی۔

"تم میری محبت تھی تم نے مجھ پر حمزہ کو چنا اور پھر حیدر کو میں ڈرتا تھا کے تم میری نہیں ہو گی اور دیکھو تم میری کبھی نہیں ہوئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاشم کی آنکھوں سے آنسو اب چہرے پر گر رہے تھے۔وہ رو رہا تھا،ہاں وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ملال میں محبت میں ضمیر کی جنگ میں اور جدائی میں۔۔۔۔۔

"میں نے اسے اتنا چاہا ہے کے اس کے علاوہ کسی کو چاہ کر بھی نہیں چاہ پائی۔۔۔۔"

الفاظ تھے مگر ہاشم کے سینے میں خنجر کی طرح اتر رہے تھے۔

"اور اس نے؟؟۔"

حرم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا اس نے تمہیں چاہا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب حرم رو رہی تھی، ہاں وہ رو رہی تھی۔

"جس سے تم نے محبت کی جس کو چاہا، جس سے عشق کیا، کیا اس نے تمہیں چاہا حرم؟"

ہاشم کی آواز تیز ہو رہی تھی۔ وہ چلتا ہوا آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا، اب وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں موجود نمی کو تک رہے تھے۔

"تم سے محبت تو دور وہ کبھی تمہاری محبت کو سمجھ بھی نہیں پایا۔"

اس کا ایک ایک لفظ حقیقت تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ تمہاری محبت ہے، چاہت ہے، عشق ہے، شوہر ہے سب ہے مگر تم مجھے یہ بتاؤ تم اس کی کیا ہو۔"

"میں بتاؤں تم صرف اس کی دوست ہو۔ بس دوست اور ہمیشہ دوست ہی رہو گی۔"

اس سے پہلے وہ جزبات کی رو میں آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامتا، وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی۔

وہ دونوں اب بھی رو رہے تھے۔

"میں اس کی جو بھی ہوں، مگر اس کی بیوی ہوں اور میں تمہیں اپنے قریب آنے کا حق نہیں دوں گی۔ میں اس کے حقوق میں بے ایمانی کبھی نہیں کروں گی۔ تم چلے جاؤ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لمحے کا کام تھااور ایک مردانہ ہاتھ نے اسے کالر سے پکڑ کر۔زمین سے اٹھایا،اور اس کے سینے پے ہاتھ رکھے اسے دیوار میں پٹک دیا۔

"ہاں کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔ مجھ سے کرو جو بات کرنی ہے۔عورت کے قدموں میں کیا رو رہے تھے۔"

حیدر کی آنکھوں غصے سے لال ہوئی۔

"حیدر۔"حرم کی آواز منھ میں ہی کہی رہ گئی۔

"وہ۔۔۔وہ میری بھی کچھ لگتی ہے۔"

"وہ میری بیوی ہے اور صرف میری ہی سب لگتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے گریبان سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا باہر لے کر گیا اور پھر اسے زمین پر باہر پھینکا۔

ہاشم نے رکے آنسوؤں سے پیچھے آتی حرم کو دیکھا۔

"تم عورتوں کتنی عجیب ہوتی ہو نہ جو مرد تمہاری محبت میں تمہارے قدموں میں تڑپ بھی جائے تو اسے کبھی نہیں چاہتی اور جو مرد تمہارے علاوہ ہر کسی کو چاہتا ہے اس کے پیچھے ننگے قدموں دوڑتی رہتی ہو۔"

وہ حرم سے مخاطب تھا، حرم و لگا کے اس کو الفاظوں سے کوڑ مار رہا ہو۔

حیدر جھک کر نیچے بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی گردن میں ہاتھ پھسا کر اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے قریب کیا۔۔۔۔

اس کے کان کے قریب جھکا اور صرف سر گوشی کی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاشم تم نے تو مزاق میں قتل کیا تھا نہ لیکن اگر اب تم مجھے میری بیوی کے آس پاس بھٹکتے بھی نظر آئے تو میں تمہیں سہی میں بتاؤ گا کے اصل مرد قتل کرتے کیسے ہیں۔

ہاشم نے دیکھا وہ اب حرم کا ہاتھ پکڑتا اندر لے کر جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے جائے نماز بچھاتے ہوئے بس اتنا سوچا ہم جتنی بھی غلط ہو، جتنے بھی گنہگار ہو، انتہا کے شرمندہ ہو مگر ہم اس کے سامنے کھڑے ہو ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اگر ان گناہوں کے بعد کبھی انسان کے سامنے کھڑا ہونا پڑے تو ہم ایسے گرے کے کبھی نہ اٹھ پائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سجدہ کر رہی تھی، اپنے نزدیک وہ اب بہت گنہگار ہو گئی تھی، مگر اس کے نزدیک تو ہر گنہگار کی معافی ہے۔ سلام کے بعد کتنے ہی پل وہ ہاتھوں کو دیکھتی رہی، اس کی قسمت میں کچھ نہیں تھا، نہ گھر، نہ اپنے نہ محبت بس عزت تھی اور وہ بھی بڑی بے دردی سے چھینی گئی تھی۔

"کیا مانگ رہی ہو؟"

مس ہما نے اسکی کھلی ہتھیلی کو اپنے ہاتھ میں لے کر بند کیا۔ وہ اس کے لئے اس کی ماں تھیں۔

"آزادی۔"

اس کی آنکھیں بھیگی ہادی کا خیال دل کو رلا رہا تھا، اتنا آسان تو نہیں ہوتا، چھوڑنا شاید ہوتا ہو آسان مگر بھولنا تو نہیں ہوتا نہ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس سے؟"

"صبر سے۔"

جواب فوراً آیا تھا۔

"صبر سے آزادی مانگو گی تو ناشکری کہلائی جاؤ گی۔"

لاجواب بھی فوراً ہی کیا گیا تھا۔

"مگر میں تھک گئی ہوں، صبر کر کے کیا اس سے آزادی ممکن نہیں؟ صبر کرتے کرتے سب کھو گئی ہوں۔ کوئی انسان نہیں بچا میرے پاس۔"

آنسو اب چہرے کو بھی گیلا کر رہے تھے۔

"صبر کرنے والوں کر ساتھ انسان نہیں ہوا کرتے نور صبر کرنے والوں کے ساتھ صرف خدا ہوا کرتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس ہمانے اس کی ہچکی سنی وہ جان گئی تھی زیادہ تکلیف ماضی کی نہیں تھی، اصل تکلیف تو محبت کی تھی۔

"میں اس دنیا میں محبت کے قابل نہیں بنائی گئی؟"

"جو اس دنیا میں محبت کے لئے نہیں بنائے جاتے وہ اس دنیا میں خدا کی محبت کے لئے چن لئے جاتے ہیں۔"

انہوں نے اس کے ہاتھ کو دبا کر تسلی دی۔

"میں نے جو زندگی دعاؤں میں مانگی وہ زندگی کئی لوگوں کو بغیر دعاؤں کے مل گئی کیوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم وہ دیکھ رہی ہو جو دوسروں کو عطا کیا گیا تم وہ کیوں نہیں دیکھ رہی جو تمہیں عطا کیا گیا۔ تم دوسروں کے سہارے دیکھ رہی ہو یہ کیوں نہیں دیکھ رہی کے تمہارا سہارا خدا خود بنا تم دوسروں کے کھلے دروازے دیکھ رہی ہو اپنے اوپر خدا کا چھایا ہوا آسمان کیوں نہیں دیکھ رہی۔ تم دوسروں کے پاس دوست دیکھ رہی ہو تم یہ کیوں نہیں دیکھ رہی کے تمہارا دوست وہ ہے جو ہر کسی کو دوست نہیں بنالیتا۔"

"تم اس کا توڑنا دیکھ رہی ہو اس کا جوڑنا کیوں نہیں دیکھ رہی؟"

وہ چپ رہی خدا ملنے سے سکون ملتا ہے، دل کا زخم بھر جاتا ہے مگر یادیں تو نہیں جاتی نہ۔

"وہ اس دنیا میں بھی نہیں ملے گا وہ اس دنیا میں بھی اپنی بیوی کو چنے گا۔"

وہ روتے ہوئے بڑے معصوم انداز میں شکوہ کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں وہ چاہیے یا محبت؟"

"میں اسے دنیا میں پانا چاہتی ہوں، ورنہ آخرت میں بھی دیکھنا نہیں چاہتی۔"

"تو یقین رکھو تم خدا کی محبت کو پا لو گی, پا لو گی کیا تم نے اس کی محبت کو پا لیا ہے۔اور جس کی پاس خدا کی محبت ہو کیا اسے کسی اور کی محبت کی طلب ہو سکتی ہے نور؟"

نور نے ہاتھوں سے نظر اٹھا کر مس ہما کو دیکھا۔

"اور یقین جانو جتنی تم خدا کو پیاری ہو یہ ممکن ہی نہیں کے اس نے دنیا میں تمہارے چاہنے والا ہی کوئی نہ بنایا ہو،اور حسین اختتام تو ان کہانیوں کو ہوتا ہے نہ نور جنکے اختتام کو خدا آخرت تک کے لئے بچا کر رکھ لیتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور کی آنکھوں میں نا سمجھی تھی۔

"جن کی محبت کا اختتام دنیا میں نہ ہو ان کی محبت کا اختتام آخرت میں ان کے چاہنے والوں سے اللہ کے سائے میں ہوتا ہے۔اس دن دنیا میں پالینے والے آخرت میں تمہارا اختتام دیکھ کر روتے پھرے گے اور چاہے گے کے انہیں بھی دنیا میں کچھ نہ ملا ہوتا۔"

نور کے دل کو تسلی ہوئی اسے بس اب اپنے اگلے وار پر دیہان دینا تھا۔

مس ہما چلی گئی تھی اور وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھا رہی تھی۔

پھر اس نے اس محبت کو پالیا تھا جو کبھی دکھ نہیں دیتی پھر اس نے اس سکون کو بھی پالیا تھا جس کے لئے لوگ پوری دنیا تک کا سفر کرتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(جہانزیب نے اپنا ماتھا مسلا، رات سے احمد غائب تھا، اور دماغ سے تو وہ تب سوچتا جب دل کام کر رہا ہوتا۔ کوئی جان لیتا کے وہ ایسے انجان کو چاہ بیٹھا ہے جس کی شناخت تک نہیں جانتا تو پاگل کہتا وہ تو اپنی ایک انجان سے محبت کے اختتام تک

سے واقف نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔)

www.novelsclubb.com

صبح کی ہلکی ہلکی روشنی نے اندھیرے میں اپنا اجالا کیا، وہ شخص لڑکھڑاتا ہو جھاڑیوں میں چل رہا تھا۔

اسے اب تک معلوم ہی نہیں ہوا تھا کے رات اس کے لئے کیا لائی تھی۔ وہ مرد ہونے کے جس زعم سے عورتوں کی عزت پر وار کرتا

تھا، خدا نے اس سے اس کا وہ غرور ہی چھین لیا تھا۔وہ اب ایک مرد نہیں رہا تھا، وہ رو رہا تھا ہاں وہ زندگی میں پہلی بار رو رہا تھا۔

اسے جھاڑیوں میں آہٹ محسوس ہوئی، اس نے مڑ کر دیکھنے کی کوشش کی۔ وہاں وہی تھی وہی لڑکی کالی چادر میں لپٹی ہوئی۔

احمد کے اوسان تک خطع ہوئے، وہ اس رات بھی تو کالی چادر میں تھی جب ان تینوں نے اس کے جسم پر چادر رہنے ہی نہیں دی تھی۔ وہ اس کے قریب آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم تینوں کو لگا ہوگا کے نور مقدم بھی ہر تیسری لڑکی کی طرح اپنی عزت ہارنے پر روتی پھرے گی یا خودکشی کر لے گی۔"

وہ بولتے ہوئے اس کے قریب آ رہی تھی اور زندگی میں پہلی بار وہ کسی لڑکی سے خوف کھاتا ہوا لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے ہو رہا تھا۔

"تم مردوں کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ ہر عورت وکٹم نہیں ہوتی اور نور مقدم وکٹم نہیں تھی، وہ سروائیور تھی۔۔۔"

وہ زمین پر گرا تھا، اس کا بدن خوف اور اپنے ساتھ ہونے والے حادثے پر کانپ رہا تھا۔ نور جھک کر اس کے سامنے بیٹھی۔ اس کے بالوں کو سر کی مٹھی میں لے کر نور نے اس کے سر کو اوپر کیا۔

"اور ڈرو اس عورت سے جو اپنے انصاف کے لئے خود کھڑی ہو جائے۔"

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے اپنے لمبے بھورے بالوں کو ہاتھ سے اوپر باندھتی ہوئی کچن کی طرف آئی مومن کو کچن میں ناشتہ بناتے دیکھ اسے

شرمندگی ہوئی تھی، وہ فوراً سے آگے بڑھی مگر مومن اس کا ارادہ بھانپنے پی اسے پیچھے کر گیا۔

"آپ کو دیر ہو جائے گی میں بنا دیتی ہوں۔"

"کیوں کیا آپ نے ہسپتال نہیں جانا؟"

وہ کئی لمحے کھڑی اسے دیکھتی رہی، وہ توے پر سلائس سیک رہا تھا۔

"کیا ہوا؟"

اس کی خاموشی پر اس نے مڑ کر دوبارہ سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے لگا تھا کے آپ مجھے جانے نہیں دے گے۔"

اس نے سلائس پلیٹ میں رکھے،اور انڈوں کو پھیٹنے لگا۔

"اور میری کس بات سے آپ نے یہ اندازہ لگایا۔"

"اب میری شادی ہو گئی ہے نہ؟"

وہ الجھی۔

"اور آپ ایک ڈاکٹر ہے آپ نے اتنے سال اپنے ڈریم کیریئر کو بنانے میں لگائے، مگر سوچ آپ کی اب بھی وہی پاکستانی لڑکیوں جیسی ہے کے شادی کے بعد آپ کو ہر چیز سے روک دیا جائے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان چپ رہی اسے واقعی مومن سے اس چیز کی توقع نہیں تھی۔

وہ ناشتہ ٹیبل پر لگا کر اب اس کے بیٹھنے کے لئے کرسی کھینچ رہا تھا۔

ایمان نے بیٹھتے ہوئے اس کا مسکراتا چہرہ دیکھا،اس کے گال پر دونوں گھڑے واضح ہو رہے تھے،اس کے ڈمپل پر اس کی نگاہ آٹکی اور پھر کئی لمحے بعد دل بھی اٹکا۔

وہ ایسا کیوں تھا اس نے وہ ہر امید لگائی تھی جو لڑکیاں عام پاکستانی شوہروں سے ڈرتے ہوئے لگاتی ہے مگر وہ سب کو غلط

ثابت کر رہا تھا۔

"ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے،ایمان۔"

ایمان نے چائے کے مگ کو لبوں سے لگایا۔

www.novelsclubb.com

"ایک بات پوچھو؟"

"جی پوچھے۔"

"آپ بابا کو کہاں ملے تھے۔"

مومن کے ناشتہ کرتے ہاتھ تھمے۔

"سڑک پر۔"

اب کی بار ناشتے سے ایمان نے اپنے ہاتھ روکے تھے۔

"کیا مطلب؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے قاسم چچا سڑک پر ملے تھے جب میں دو دن سے فٹ پاتھ پر بیٹھا تھا، کیونکے میرے گھر والوں نے مجھے نکال دیا تھا، قاسم چچا نے میری ہر طرح مدد کی اگر میں کہو میں یہاں ان کی بدولت ہوں تو غلط نہیں ہو گا۔"

وہ تحمل سے جواب دیتا دوبارہ ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جیسے گھر سے بے دخلی کوئی بڑی بات نہ ہو۔ایمان نے اسے اتنا سنجیدہ پورے ہفتے میں پہلی بار دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اور آپ کو آپ کے گھر والوں گھر سے کیوں نکالا؟"

"صرف گھر سے نہیں اپنی زندگیوں سے بھی۔"

"مگر کیوں؟۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ میں نے اسلام قبول کر لیا تھا،ان کے مذہب کو چھوڑ کر میں مسلمان ہو گیا تھا،اس لئے میرے بابا نے سب چھین لیا۔جائیداد گھر رشتے اور۔۔۔"

آخر میں اس کی آنکھوں میں کرب ابھرا جو ایمان نے واضح محسوس کیا۔

"اور؟"

مومن نے ایمان کی آنکھوں میں دیکھا اور پھر وہ رک گیا،وہ ان آنکھوں کی چمک کو ماند نہیں ہونے دے سکتا تھا خاص کر تب

جب ماضی ماضی ہی بن گیا تھا۔

"بس یہی تب مجھے قاسم چچا ملے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس بات کے بعد کئی لمحے خاموشی کے گزرتے رہے، مومن کو یہ خاموشی بھلی نہیں لگی۔

"میں جانتا ہوں تمہیں یہ سب سن کر اچھا نہیں لگ رہا ہوگا۔۔۔"

مومن کی بات کو ایمان نے روکا تھا، اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر۔

"مجھے کیوں برا لگے بلکے یہ تو اچھی بات ہے، آپ کبھی جب مسلمان نہیں تھے تب ہی اللہ نے آپ کو ہدایت لے لئے چن لیا تھا، اور کچھ مجھ جیسے ہوتے ہے جو مسلمان ہو تب بھی اللہ ان کو ہدایت سے غافل ہی رکھتا ہے۔"

"ہاں مگر تم نے بھی تو اس کی زات کو پا ہی لیا نہ تو پھر مایوسی کیسی، شکر کرو۔"

وہ اس کا ہاتھ دباتا تھانے جانے کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔ مایوسی کیسے نہ ہوتی خدا کو پانے سے پہلے اس نے کیا کیا نہیں کھویا تھا۔ بابا سے جدائی، حیدر کا دھوکا اس کا ماضی اب بھی اسے ہولا دیتا تھا اور اگر یہی ماضی مومن کو پتا چل گیا پھر؟؟؟ لوگ کہتے ہیں دل کو خدا کی محبت مل جائے تو خدا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دیتا ہے۔اس نے تو خدا کی محبت کو اپنے دل میں ڈال کر صرف اور صرف اپنوں کو کھوتے دیکھا تھا،ان کو جن سے وہ محبت کرتی تھی اور ان کو بھی خود سے دور جاتے دیکھا تھا جو اس سے محبت کرتے تھے۔۔۔۔

مومن نہا کر اپنی وردی میں کمرے سے نکلا تھا،اس کی کلون کی مہک ہر طرف پھیلی ہوئی تھی اس کے چوڑے سینے پر خاکی وردی بہت بھلی لگ رہی تھی۔وہ اسے دیکھے گئی،اس کا دیدار سکون تھا۔وہ دنیا کے لئے شاید انتہا کا حسین نہ ہو مگر ایمان کی آنکھ میں اس سے زیادہ حسین کوئی نہیں تھا۔وہ سٹینڈ سے چابیاں لیتا ایمان کے قریب آیا،وہ اب بھی اس سے جھجک رہا تھا۔وہ اس کی جھجک سمجھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کھڑی ہوئی اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔وہ کام جو وہ کرنے آیا تھا ایمان نے بغیر کسی جھجک کے بڑے دھڑلے سے کیا تھا۔پھر ایمان نے ہمیشہ کی طرح اس کے سانولے چہرے کی رنگت کو سرخی میں بدلتا دیکھا۔

"خدا حافظ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جلدی سے چلا گیا تھا ایمان پیچھے کھڑی اس کی جلدی پر مسکرا رہی تھی۔ وہ شرماتے ہوئے مزید اچھا لگتا تھا۔ ایمان قاسم کو آج اپنے رب کے اجر پر یقین کو گیا تھا، وہ جب لے کر نوازتا ہے تو بے شک بہترین سے نوازتا ہے۔

____

"کیا مجھے چوکلیٹ براؤنیز کا بکس مل سکتا ہے۔"

حنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا۔ سنہرے شولڈر کٹ بال میں اس لڑکی نے جینز اور تقریباً آدھا برہنہ ٹاپ پہنا ہوا تھا، وہ وقار احمد کی بیٹی تھی اس کے لباس پر حنین نے ناگوار نظریں ڈالی۔

"ختم ہو گئی۔"

صاف جھوٹ بولا گیا۔ اس لڑکی کی چمک مدہم ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر دو ہفتوں سے میں روز صبح یہاں سے لے کر جاتی ہوں میرے بابا کو بس یہاں کی ہی پسند ہیں کافی کے ساتھ اب تک تو اس وقت روز ہوتی تھیں۔"

تمہارے بابا کو پسند ہے اس لئے ہی ختم ہو گئی ہیں۔ حنین یہ بات دل میں ہی سوچ سکی۔

"بی بی کہاں تو ہے کے ختم ہو گئی ہے نہیں ہے بلکے اب بند کر دی میں نے تمہارے ابا کی فیورٹ چاکلیٹ براؤنیز بنانا اب آؤ گی تو واپس ہی لوٹو گی۔" ریم جو کاؤنٹر پر آ رہی تھی وہ حنین کے لہجے پے رکی تھی، اس نے آج تک کبھی کسی سے ایسے بات نہیں کی تھی۔

"آپ کو بولنے تک کی تو تمیز نہیں ہے اور جاب آپ یہاں کر رہی ہیں۔۔۔"

دعا کو بھی برا لگا تھا تو وہ بھی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پہلی بات جاب نہیں کر رہی میں اس کیفے کی اونر ہوں اور یہاں نہ کروں تو کہاں کرو

پھر۔۔۔"

دعا نے اس کے حجاب عبائے کو دیکھا اور اس کے منھ سے بے دھیانی میں نکلا۔

"آپ جیسی لڑکیوں کو گھر کی چار دیواری میں ہونا چاہیئے۔"

حنین کے تو تلوؤں پر لگی ایک تو پہلے ہی اس لڑکی سے حسد کی آگ میں جل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حنین نے اس کے نیٹ سے جھانکتے بازوؤں کو حقارت سے دیکھا۔

"اور تم جیسی منافق لڑکیوں کو بازاروں، سڑکوں پر......."

ایک جھٹکے سے حنین کو کسی نے پیچھے کی طرف کھینچا، وہ ہادی تھا جو اپنی بیوی کو حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا، اس کی نظروں میں حنین کے لئے اتنی ناراضگی تھی کے وہ چپ رہ گئی۔ ہادی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے دیکھا، دعا کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑا تھا، پورا سفید ہو گیا تھا۔ وہ اسے جانتا تھا کے وہ وقار احمد کی بیٹی تھی اور بلکل بھی ایسی نہیں تھی۔

"آئی ایم سوری بیٹا آپ کچھ اور اوڈر کر لے۔"

دعا خفگی سے دیکھتی ہوئی چلی گئی اس نے دل سے واپس نہ آنے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

گاڑی کی خاموشی سے اب حنین کو اکتاہٹ ہوئی۔

"آپ مجھ سے ناراض کیوں ہو گئے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے تم سے اس چیز کی امید نہیں تھی حنین۔"

"کس چیز کی۔؟"

"مجھے نہیں پتا تھا میری بیوی ایک حجاب پہن کر خود کو اتنا اعلی سمجھتی ہے کے کسی بھی بے حجابی کی ذات کو ہچکولے لگانے میں وہ بلکل نہیں چوکے گی۔وہ بڑے سرد انداز میں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اس نے میری ذات پر پہلے بات کی تھی،آپ نے اس کو تو نہیں کہا؟"

ہادی کو لگا وہ اپنے کارنامہ کو جسٹیفائی کر رہی ہو۔

"تم میری بیوی ہو میرا تعلق تم سے ہے اس انجان لڑکی سے نہیں۔دنیا میں ہزاروں انجان لڑکیاں ہے جو غلط راہ پر ہے مگر میں کھڑے ہو کر ان کو غلط نہیں کہوں گا کیونکہ میرا ان پر حق

نہیں ہے، ہاں تمہیں ضرور کہوں گا کیونکہ تم پر حق ہے۔ان لڑکیوں کو سہی غلط بتانے کے لئے ان کے باپ، بھائی اور شوہر زندہ ہیں مگر یہاں میں اپنی بیوی کی بات کر رہا ہوں جس سے مجھے ایسے رویہ ایسے الفاظ کی امید نہیں تھی۔"

وہ شاید کوٹ سے سیدھا آیا تھا۔

"لیکن جو آپ کو جیسے کہے آپ اس کو بھی ویسے ہی کہتے ہو۔"

www.novelsclubb.com

ہادی کے ماتھے پر بل پڑے۔

"نہیں، غلط۔ اگر کوئی آپ کے ساتھ برا کرے تو بھی اس کے ساتھ بھلائی کرو، اور کوئی برا رویہ رکھے تو اپنے اخلاق کو مزید اچھا کرو، یہ تربیت ہے ہمارے دین کی نا کہ برے کے ساتھ خود کو بھی برا بنا لو ورنہ ہم میں اور ان میں فرق کیا رہ گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین چپ کر گئی وہ ایک اچھا وکیل تھا اس کی ہر دلیل درست تھی۔ وہ واقعی غلط الفاظ کا چناؤ کر گئی تھی۔

"تم نے اس کے چہرے کا رنگ دیکھا تھا حنین اسے برا لگا تھا اور کسی کو یہ حق نہیں کے اپنی زبان اور الفاظ سے کسی کو دکھ دے، خدا حقوق اللہ معاف کرتا ہے حقوق العباد نہیں۔ تم نماز چھوڑ دو گی، قرآن کئی دن نہیں کھولو گی ایک ہفتے بعد توبہ کے چار آنسو بہا لو گی تو خدا اپنی رحمت سے معاف کر دے گا مگر اس کے بندے کو دکھ دو گی تو وہ معاف نہیں کرے گا جب تک وہ بندہ نہ کرے، اگر وہ تمہارے الفاظ کو دل پر لے لے اور خدا کے آگے اسی دکھی دل سے تمہاری شکایت کرے تو تمہیں کیا لگتا ہے کے خدا صرف تمہارا ہے، نہیں خدا اس کا بھی ہے وہ اس کے دل کی بھی آہ سن سکتا ہے۔"

حنین نے محسوس کیا تھا سمجھاتے ہوئے اس کا لہجہ ہمیشہ کی طرح دھیما ہو گیا تھا۔ اسے واقعی احساس ہوا، وہ اپنے دل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بابا کا دبا غصہ اس پر اتار رہی تھی شاید۔

"اور ایک چادر کے ٹکرے کو لینے سے تم ان لوگوں کو غرور اور تکبر اور حقارت سے نہیں دیکھ سکتی جو سر پر چادر نہیں کرتے تم ان پر کمنٹ پاس نہیں کر سکتی اور نہ ہی ان کو جج کر کے ان کی ذات پر حملا کر سکتی ہو اور منافق کفار جیسے لفظ تو ہمارے رسول صلی علیہ وآلہ وسلم نے کبھی اصل کفار کو نہیں کہے تو ہم کسی اپنے ہی مسلمان بھائی یا بہن کو ان کے کپڑوں پر جج کر کے یہ لیبل کیسے اور کیوں کر لگا سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

حنین کا سر مزید نیچا ہو گیا تھا۔

"مگر آپ یہ تو نہ کہے کے مجھ جیسی حجاب کرنے والی اعلیٰ نہیں ہے، جو اللہ کے احکام پر زیادہ چلتا ہے اس کا تقویٰ زیادہ ہوتا ہے اور جس کا تقویٰ زیادہ ہے وہ اللہ کے زیادہ قریب ہے۔"

حنین نے بھی نکتہ اٹھایا تھا۔

"بلکل زیادہ ہے مگر اس پر تم کیا دوسروں کو جج کر کے ان پر منافق اور کفار کا لیبل لگاؤ گی۔ تم صرف حجاب کرتی ہو کل کو کوئی نقاب کرنے والی تمہیں غرور اور حقارت سے دیکھے تو کل کو تم نکاب بھی کر لو تو کچھ لوگ کہے گے ہاتھوں اور بھوؤں کو چھپاؤ، پردہ کرنا ہی ہے بی بی تو پورا کرو پھر تم ہاتھ بھی چھپا لو گی تو لوگوں کو تمہاری سنہری آنکھوں سے بھی مسئلہ ہو گا کے ان کو ڈھکو اس سے مردوں کو کشش ہوتی ہے، تو پھر کیا کہو گی، یہ سب سوسائٹی کے سو کالڈ رولز ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتے ہم ان لوگوں کو کبھی خوش نہیں کر سکتے اسی لئے ہمیں بس خدا کے اصولوں کو دیکھنا چاہئیے، وہ ہماری ہر کوشش پر مسکراتا ہے ہم ایک قدم لے تو دس قدم لیتا ہے، ہمیں سوسائٹی کی طرح منکر اور کافر نہیں کہتا۔"

"اور حنین یاد رکھنا سب اپنی طرز پر زندگی کو گزارتے ہیں، کپڑے کیسے پہنے ہیں کمانا کیسے ہے کسی شخص سے تعلقات کس حد تک بنانے ہیں یہ ہر انسان کی اپنی پرسنل چوائس ہوتی ہے اور کم سے کم کوئی انسان کسی دوسرے انسان کی طرز زندگی کو فتوے لگا کر باتیں سنا کر نہیں بدل سکتا یہ صرف خدا کر سکتا ہے، صرف خدا کی محبت اور اس کا خوف کر سکتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی۔ایم۔سوری مجھے واقعی پتا نہیں کیا ہو گیا تھا۔"

حنیین نے بہت کوشش کی تھی آنسوؤں کو روکنے کی مگر نکلتے گئے، وہ اسے سمجھا رہا تھا ڈانٹ نہیں رہا تھا مگر حنیین کو گلٹ ہوا۔

"مجھے حیرت تھی حنیین تمہارے الفاظوں پر یہ کون سا دین سیکھ رہی ہو اور کہاں سے سیکھ رہی ہو۔ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اپنے اوپر کچرہ پھینکنے والی عورت تک کی عیادت کو جاتے تھے اور ہم ان سے بھی اچھے اخلاق میں بات نہیں کر سکتے جو ہمارے اپنے بہن بھائی ہیں۔اب یہ مت کہنا کے وہ نبی تھے صحابہ تھے نہیں ان سب کو اس دنیا میں خدا نے اتارا ہی اس لئے تھا کے ہم ان سے سیکھے، جیسا اخلاق ان کا تھا ویسا ہی اپنا بنائے۔"

وہ اس کے آنسوؤں کو دیکھ کر چپ کر گیا مگر ناراضگی باقی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب جب تمہیں اپنی بہن ملے تو اس سے سوری کر لینا۔"

حنین نے حیرت سے اسے دیکھا وہ سنجیدہ تھا، اسے سب پتا تھا ہاں اسے اس کے بارے میں سب پتا ہوتا تھا، وہ اس کی ہر خبر رکھتا تھا، جب انجان تھا تب بھی اس سے انجان نہیں رہا تھا۔ آج اس کی غلطی پر اسے جس طرح سے سمجھا رہا تھا اسے شاید ہی یاد ہو کے اس کی ماما نے اسے کسی غلطی پر ٹوکا ہو یا سمجھایا ہو۔ گاڑی گھر کے آگے رکی تو ہادی نکل گیا۔

حنین جانتی تھی اب اسے ہی اس کی ناراضگی دور کرنی تھی۔

وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہوئی، نظر اس کی سیاہ آنکھوں میں گئی جو چاند کو تکنے میں مہو تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں چاند پسند ہے۔"

ہمت کرتے پوچھا، ڈر بھی تھا کیونکہ وہ ناراض تھا۔

"ہاں۔"

حیدر نے بغیر اس کی طرف دیکھا جواب دیا۔

"کیوں۔"

www.novelsclubb.com

"کیونکہ یہ ادھورا ہے، اس کو چاہنے والے بہت ہے مگر یہ کسی ایک کو بھی نہیں ملا، خوبصورت مگر ہر ستارے سے دور اکیلا اور مجھے بھی تو زندگی میں سب ادھورا ہی ملا ہے۔"

اب اس کی نگاہیں حرم کی نیلی آنکھوں سے ٹکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ادھورا کیسے؟"

"جب محبت کی تو وہ نہ مل کر ادھورہ رہ گئی اور جب بیوی ملی تو وہ بھی کسی اور کے عشق میں گرفتار ہو کر مجھے ادھورا کر گئی۔"

حرم کی گلے میں گلٹی ابھری، کیا وہ کبھی اس کی نظروں میں آج تک اس کی محبت کو پھرق نہیں پایا تھا۔

"تم مرد کتنے دو غلے ہو، خود بیوی کے علاوہ کسی سے محبت کی ہو تو ٹھیک اور اگر بیوی کرے تو غلط۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے بھی نہیں بتایا، جب وہ اس کی محبت نہیں تھی تو اپنی محبت کا اقرار کیوں کرتی۔ حیدر نے مسکرا کر دوبارہ چاند کی طرف دیکھا، وہ دونوں کمرے کی ٹیرس پر تھے۔

"اسی لئے تو خاموش ہوں، صبر کر رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا تھا کے مکافات عمل اس طرح بھی لگتا ہے۔ ویسے کتنی محبت کرتی ہو حمزہ سے اور میں تمہارا دوست تھا، ایمان کا سب سے پہلے تمہیں بتایا تھا مگر شاید تم نے مجھے دوست سمجھنا چھوڑ دیا ہے، تم مجھے کچھ نہیں بتاتی۔"

"تم نے ٹھیک کہا میں نے تمہیں بہت پہلے ہی دوست سمجھنا چھوڑ دیا تھا۔"

اس کے لہجے میں ایسا کچھ تھا کے وہ چونکا۔

"اور جہاں تک بات محبت کی ہے تو جس سے میں نے عشق کیا ہے، آج بھی اس کے پاس میری سب سے قیمتی شے ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہے وہ قیمتی شے؟"

"میں خود حرم سکندر بازات خود ہے وہ قیمتی شے جو خود کو اپنے عشق پر قربان کر چکی ہے۔"

جلن کی ایک لہر پھر سے حیدر کے خون میں دوڑی۔

"میں نے اپنی محبت کو کبھی ہمارے رشتے پر اثر انداز نہیں ہونے دیا مگر تم اپنی سابقہ محبت سے کر رہی ہو۔"

"میں تمہیں کہنے آئی تھی کے تمہارا کالا کرتا پریس کر دیا ہے جاؤ نہالو۔"

اس نے حیدر کی بات کو ایسے نظر انداز کیا جیسے کہی ہی نہ ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کالا کیوں کیا، ابھی بھی تو کالی ہی شرٹ پہنی ہوئی ہے؟"

"تمہارا پسندیدہ رنگ ہے تو۔۔۔"

حیدر اس کے قریب آکر اس کے چہرے پے جھکا، چہرے پے آتی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا۔

"مگر میرا پسندیدہ رنگ تو نیلا ہے۔"

اسنے جھک کر پہلے اس کی ایک آنکھ چومی اور پھر دوسری حرم کی آنکھیں کھولنے تک وہ جا چکا تھا۔

اسے اس کے ساتھ اپنا رشتہ سمجھ نہیں آتا تھا کبھی وہ اس کا دوست تھا تو کبھی دوست سے بھی بڑھ کر اور کبھی بلکل انجان کبھی وہ ایسے تھا کے اس سے زیادہ اس کا کوئی نہیں اور کبھی ایسے کے وہ اس کے لئے کچھ ہو ہی نہیں، کبھی وہ اسے بہت توجہ دیتا تھا تو کبھی وہ اسے مکمل نظر انداز کر جاتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے بس یہ پتا تھا کے وہ ایک ساحر تھا، اس نے اسے بچپن سے اپنے سحر میں جکڑا ہوا تھا۔

اس نے دروازہ کھولا اور بستر پر موجود وجود کے پاس آیا، اسے اس کی بیوی نے اطلاع دی تھی کے احمد مل گیا تھا۔

جہانزیب نے اس کے اوپر سے بلینکٹ اتارا خون سے بھرا بازو بے جان تھا۔ جہانزیب نے اپنے پیچھے اس کی بیوی کی چیخ سنی شاید یہ آخری آواز تھی جو وہ کانوں سے سن رہا تھا۔

وہ ٹھیک ٹھاک ملا تھا تو پھر یہ خودکشی کیوں؟؟؟ کیا تھا ایسا جو اس کی زندگی کے انمول لوگوں کو اس سے دور کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ڈرتے نبض دیکھنی چاہی شاید زندہ ہو مگر ہمت تو تب ٹوٹی جب احساس ہوا کے وہ بھی مر گیا تھا۔

وہ لڑ ھکتا ہوا پیچھے گرا.....

اب احمد کی بیوی کی چیخوں پر سب گھر والے جمع ہو گئے تھے۔سب بین کر رہے تھے،رو رہے تھے اس کی خود کشی پر۔۔۔۔

مگر جہانزیب ملک زمین پر بیٹھا اس کی کلائی سے گرتے زمین پر خون کو تکے جا رہا تھا۔

ایمان نے مسکراتے ہوئے مومن کو دیکھ رہی تھی جو کھاتے ہوئے اس سے باتیں کر رہا تھا۔وہ لوگ ریسٹورنٹ میں آئے تھے اور ایمان نقاب میں بھی بہت آسانی سے کھا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن کی بات کرتے لب اور کھانا کھاتے ہاتھ سامنے کا منظر دیکھ کر رک گئے تھے۔

وہ وہی تھی، آج کئی سال بعد دیدار ہوا تھا اور ہوا بھی تو کیسے۔ وہ ساتھ والی ٹیبل پر کسی آدمی کے ساتھ بیٹھ رہی تھی اس نے اپنے ہاتھ میں ایک سالہ بچا اٹھایا ہوا تھا جو شاید ان دونوں میاں بیوی کا تھا۔

ایمان نے مڑ کر ٹیبل کی طرف دیکھا جہاں ایک فیملی تھی پھر دوبارہ مومن کو دیکھا، وہ اس بچے کو اٹھاتی عورت کو دیکھ رہا تھا اور وہ نظر صرف دیکھنے کی تو نہیں تھی۔

وہ مومن تھا، وہ جانتی تھی کے وہ کسی عورت کو بھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا اور اب دیکھ رہا تھا تو ایمان کے دل میں بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔

"چلیے گھر چلیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن نے اس سے پوچھا نہیں تھا،اس کی آواز میں حکم تھا۔

وہ گھر آکر بھی کبھی کچھ کر رہی تھی کبھی کچھ اس کے سامنے جا کر پوچھنے کی ہمت نہیں تھی مگر سوال تو کرنا تھا۔اس نے قدم جھولے کی طرف لئے جہاں وہ تب سے خاموشی سے بیٹھا تھا۔

مومن نے اپنے ساتھ اسے بیٹھتا محسوس کیا اور وہ جان گیا تھا کے وہ اب سوال کرے گی وہ سوال جو اس کا حق تھا۔۔۔

"منگیتر تھی میری اور بچپن کی پسند بھی، صرف مذہب نہیں چھوڑا تھا گھر اور رشتوں کے ساتھ چاہت بھی چھوڑی تھی۔"

اسنے کبھی سنا تھا الفاظ دل کو خوشی سے بھرنے یا غم سے خالی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں آج اسے محسوس ہو رہا تھا کے اس کے الفاظ دل کو مکمل خالی کر گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت تھی تو اسی سے کرتے نہ شادی محبت کو کیوں چھوڑا؟"

"محبت تھی، مسلمان نہیں تھی۔ محبت چھوڑ سکتا تھا، خدا کو نہیں چھوڑ سکتا تھا۔"

ایمان نے کپکپاتے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں لے کر کپکپاہٹ کو کم کرنے کی کوشش کی، پھر نم آنکھوں سے آنسوؤں کو اندر اتارا۔

www.novelsclubb.com

"خدا کے لئے چیزوں کو چھوڑا جاتا ہے، چیزوں کے لئے خدا کو نہیں چھوڑ جاتا۔"

وہ اس سے کہہ رہا تھا۔ جن دو مردوں نے اس سے محبت کی تھی وہ نصیب میں آتے آتے بھی چھین لئے گئے تھے اور جو نصیب بنا تھا وہ اس کی سب بن گئی تھی مگر محبت نہ بن سکی تھی۔۔۔ ماضی میں حیدر سے حرام رشتے کی اگر یہ سزا تھی تو بہت زیادہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے خدا ملا تھا،انسان نہیں ملے تھے۔اسے عشق حقیقی ملا تھا، عشق مجازی نہیں ملا تھا۔

وہ کیسے بھول گئی تھی کے وہ ایمان تھی اس جیسے لوگ اس دنیا میں آکر بس خدا کی محبت پر حق رکھتے ہیں،انسانوں کی محبت پر حق نہیں رکھتے۔

ہم کچھ لوگوں کے لئے دعائیں مانگتے رہ جاتے ہیں اور وہ لوگ ان کا نصیب بن جاتے ہیں جنھوں نے ان کے لئے دعائیں مانگنے کی کبھی چاہ بھی نہیں کی ہوتی۔"

www.novelsclubb.com

مومن اس سے کہہ رہا تھا۔،وہ شاید اپنی منگیتر کے شوہر کی بات کر رہا تھا۔

"ہاں یہی دستور دنیا ہے،کیونکہ جو ہمارے پاس ہے وہ ان دوسروں کے پاس نہیں۔"

"کیا ہے میرے پاس؟"

وہ اس سے ایسا پوچھ رہا تھا جیسے جانا چاہتا ہو کیا ہے اس کے پاس جو محبت کے بدلے میں ملا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم مومن ہو، تمہارے پاس ہدایت ہے اور اس کے پاس ہدایت نہیں ہے۔"

مومن اسے دیکھے گیا۔

"تمہارے پاس اللہ ہے اس کے پاس اللہ نہیں ہے، اس سے زیادہ کیا دلیل چاہئے۔"

وہ کہہ کر چلی گئی تھی۔ مومن اب اس کے لفظوں میں جکڑ گیا تھا، ہاں اس نے خدا کے لئے ہی تو سب چھوڑا تھا، تو اب شکوہ کیسا اس کے پاس خدا تھا۔

مگر شاید وہ یہ فراموش کر گیا تھا کے صرف خدا نہیں تھا اس کے پاس، کوئی اور بھی تھی جس کے دل میں وہ اترتا جا رہا تھا۔ ایمان نے اسے دور سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سنا تھا بس انسان دل سے محبت کرتے ہے مگر کبھی انسان اللہ کی رضا میں بھی محبت کرتا ہے اور اسے مومن سے محبت خدا کی رضا الاہی سے ہو رہی تھی یہ محبت دل میں خود نہیں اتر رہی تھی خدا اتار رہا تھا مگر خدا کی محبت کو پانے کے سفر کی طرح اسے اس محبت کا سفر بھی کٹھن لگا، بہت کٹھن۔۔۔۔۔

اس نے کاونٹر سے سر اٹھا کر دیکھا، وہاں پر اس کا باپ اور اس کی بیٹی کھڑی ہوئی تھی۔ دونوں کے چہرے بتا رہے تھے کے وہ سنجیدہ ہیں۔

اسے ہادی کی کل کی ساری باتیں یاد آئی، معافی مانگنے سے کوئی چھوٹا نہیں ہوتا اپنے موقف سے پیچھے ہونا بزدلی نہیں ہے بہادری ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مس حنین آپ کو شاید میری بیٹی دعا سے سوری کرنا چاہیئے کیونکہ کل آپ غلط تھی۔؟"

وقار احمد کھڑے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہے تھے۔

حنین نے نظر اٹھا کر دعا کو دیکھا، باپ کے الفاظ نے اس کی گردن اکڑا دی تھی۔

"آئی۔ایم۔سوری دعا مجھے آپ سے اس طرح نہیں کہنا چاہئے تھا۔"

وہ طنزیہ ہنسی۔

"اٹس او۔کے اور پلیز ہماری ٹیبل پر دو چاکلیٹ براؤنیز۔"

www.novelsclubb.com

وہ جان بوجھ کر کہہ کر اپنی ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی۔وقار احمد کئی لمحے اس بچی کو دیکھتے رہے،آواز نے انہیں چونکایا،یہ آواز وہ لاکھوں کی قطار میں بھی پہچان سکتے تھے۔

آواز نے تو حنین کے قدموں سے بھی جان نکالی تھی۔

"تو حنین وقار تم نے وہی کیا نہ میرے پیچھے اپنی شادی رچالی۔۔۔"

اس کی ماں پیچھے ہی کھڑی تھی،دونوں ماں باپ کی نظریں ٹکرائی تھی اور حنین نے بہت اچھے سے دونوں آنکھوں میں آج بھی ایک دوسرے کے لئے نفرت دیکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

وقار احمد ٹھٹکے تھے،اپنی سابقہ بیوی پر نہیں لفظ "حنین وقار" پر ان کے قدموں سے جان نکل رہی تھی۔

"وقار احمد تم۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے اس کی ماں کچھ شروع کرتی حنین نے اپنے سٹاف کے لڑکے کو قریب آتے دیکھا اس کے ہاتھ میں بہت بڑا گلدستہ تھا۔۔۔اس میں ہر رنگ کا ہر پھول تھا۔

"میم یہ ہادی خان نے بھیجا ہے وہ کہہ رہے تھے کے اب آپ کو ٹیبلز کے نکلی پھولوں کو لگانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ اصلی پھول لگائے ہر روز مرجھانے سے پہلے ہی وہ تازہ پھول بجھوا دے گے۔"

اس نے ہاتھ بڑھا کر گلدستہ لے لیا۔اس کے ماں باپ سامنے ہونکوں کی طرح اسے دیکھ رہے تھے جسے پھولوں کے علاوہ کسی سے فرق ہی نہیں پڑھ رہا تھا۔

حنین نے پھولوں کو دیکھا اور پھر اپنی زندگی کی عظیم ہستیوں کو اسے ان سے محبت نہیں تھی اسے ان بے جان پھولوں سے زیادہ محبت تھی کیونکہ ان پھولوں میں اس کے شوہر کی محبت رچی بسی تھی اور سامنے کھڑے ماں باپ کے دل میں اس کے لئے محبت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقار احمد نے اسے دیکھا ان کی بیٹی ایک ایک کر کے اب ہر ٹیبل پر جا کر واس میں پھول سجا رہی تھی۔اس کے چہرے پے ایک انوکھی مسکراہٹ تھی۔یہ مسکراہٹ ان کے بل پر نہیں تھی یہ مسکراہٹ ہادی ارسم خان کے نام کی تھی اور وہ اس شخص کو جانتے تھے کون نہیں جانتا تھا اسے۔

وہ سابقہ بیوی پر نفرت بھری نگاہ ڈالتے واپس دعا کے پاس چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی بیٹی کی سرمئی آنکھوں کو دیکھے گئی،وہ بیڈ پر کھلونوں سے کھیل رہی تھی اور نور اس کی آنکھیں کو تک رہی تھی۔اسے اپنی بیٹی سے محبت تھی مگر اس کی آنکھیں اسے اس شخص کی یاد دلاتی تھی جسے اس سے بے انتہا نفرت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سرد سانس بھرتی ٹیرس میں آگئی تھی۔ دل کی طرح آج آسمان میں بھی اندھیرا ابھرا ہوا تھا۔ آنکھوں میں جہانزیب ملک کی لئے نفرت تھی۔

وہ خدا کے اتنے قریب نہیں تھی جب جہانزیب نے اس کی زندگی میں قدم رکھ کر اس کی زندگی کو اندھیروں میں بھرا تھا تو جا کے اس نے اپنے خدا کو پایا تھا۔

محبت انسان کو خدا کے قریب کرتی ہے مگر وہ شاید پہلی تھی جسے نفرت نے خدا کے قریب کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اور ہادی ہاں ہادی۔۔۔۔۔۔۔کچھ لوگ اس دنیا میں شاید صرف چاہے جانے کے لئے آتے ہیں پائے جانے کے لئے نہیں۔

محبت تھی اس نے لمبا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کیا، محبت کو چھوڑ دیا جانے دیا اسے معلوم ہو گیا تھا کے نور کو ہر جگہ سے جانا تھا اسے جانا ہی تھا اور اب تو ملاقات کا وقت بہت قریب تھا۔

وہ اس کی محبت سے آگاہ تھی، اس کی تڑپ سے آگاہ تھی اس کے انتظار سے آگاہ تھی مگر شاید وہ اس کی نفرت سے آگاہ نہیں تھا۔

____

وہ زمین پر بیٹھا اپنے سفید کرتے کو عجیب کیفیت سے تک رہا تھا، قبر کی گیلی مٹی سفید کرتے کو سیاہ کر رہی تھی اس کے دل کی طرح۔۔۔۔وہ احمد کے خون کو اپنے ہاتھوں پر دیکھے گیا، اس کی زندگی بدل رہی تھی کیوں کیسے جواب نہیں تھا اس کے پاس۔

دروازے پر دستک کے ساتھ بابا بخش اندر داخل ہوئے، ان کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا۔

"چھوٹے ملک آپ کے نام خط ہے۔"

اس نے ڈرتے کپکپاتے ہاتھ آگے کیئے۔ وہ خط دے کر فوراً کمرے سے فرار ہوا تھا، جہانزیب کئی لمحے خط کو بھی دیکھتا رہا کوئی نام نہ تھا اس پے۔

خون سے خشک ہاتھوں سے خط کو کھولا پڑھنا شروع کیا اس کا گمان صحیح تھا وقت قریب آگیا تھا۔ محبت کا یا مکافات عمل کا یہ تو وقت نے خود ہی طے کرنا تھا۔

"تم پر سلامتی نہیں بھیجو گی۔۔۔۔ ہم دونوں جانتے ہیں کے جہانزیب ملک ہر چیز کے قابل ہو سکتا ہے پر سلامتی کے نہیں۔۔۔ تم نے مجھے ڈھونڈنے کی کوششیں کی اور میں تمہیں نہیں ملی اور میں نے تمہیں کبھی نہیں ڈھونڈنا چاہا مگر زندگی کے ہر موڑ پر ایک بھدے سچ کی طرح تم مجھے ہر جگہ ملے۔ ملاقات تو ہونی ہے شاید پہلی اور آخری بھی تو کیوں نہ اسی مقام پر ملے جہاں سے میری نفرت کا آغاز شروع ہوا تھا اور شاید اب اس جگہ پر تمہاری محبت کا اختتام ہو جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اپنی محبت آزمانا، میں اپنی نفرت آزماؤں گی اور آسمان پر بیٹھا خدا اپنا انصاف آزمائے گا اور یہی ہماری کہانی کا اختتام ہو گا۔"

(تمہاری لاحاصل محبت)

ایک بار، دو بار، تین بار وہ آخری جملے کو پڑھے گیا۔ پتہ کسی اور مقام کا نہیں اس کے اپنے ہی فارم ہاؤس کا تھا۔

وہ اتنا تو جان گیا تھا اس کی محبت اسے جانتی تھی اور بہت اچھے سے جانتی تھی اتنا کے اس سے نفرت کرتی تھی اس نے کھڑے ہو کر خط کو بہت احتیاط سے الماری میں رکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کو آزمانے کا وقت واقعی آگیا تھا۔ مگر وہ شاید فراموش کر گیا تھا کے اس کی محبت نے اپنی نفرت اور خدا نے اپنا انصاف کو بھی تو آزمانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں؟؟۔

رمضان کا پہلا عشرہ چل رہا تھا، اس نے فون پر آتے وقار احمد کی کال دیکھی پھر چند سانسیں لے کر فون سائلنٹ کر دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ باغیچے میں اسے دور سے بھی نظر آرہی تھی کتاب پڑھتی ہوئی۔ وہ جوتے اتار کر ننگے پیر گھاس پر چلتا ہوا اس کے سفید گلاب کے پودے کے پاس آیا، ایک پھول توڑا اور قدم قدم چلتا اس کے قریب ہی آکر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین نے اسے ساتھ بیٹھتے دیکھ اپنی کتاب کو بند کر کے اپنی ساری توجہ اپنے شوہر پر مبذول کی اس کی گندمی رنگت ڈھلتے سورج میں چمک رہی تھی۔

وہ اس کے بالوں کو کان کے پیچھے کر رہا تھا، بالوں کو سمیٹنے کے بعد سفید پھول کو اس کے کان کے پاس بالوں میں سجایا، یہ سب کرتے اس کے چہرے پر مسکراہٹ بچوں جیسی تھی۔

"تمہیں میرا صبح کا تحفہ پسند آیا۔ وہ اشتیاق سے پوچھ رہا تھا۔

"نہیں۔" حنین نے اس کی مسکراہٹ کو غائب ہوتے دیکھا۔

"مجھے یہ ایک سفید پھول کا تحفہ اس ہر قسم کے پھول کے گلدستے سے زیادہ پسند آیا۔"

"کیوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ یہ ایک پھول آپ نے خود آکر مجھ پر سجایا جبکے وہ اتنے سارے پھولوں کے ساتھ آپ موجود نہیں تھے۔"

ہادی اسے دیکھے گیا۔وہ کیا لڑکی تھی۔وہ اب اٹھ کر ہادی کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی،ہادی نے اسے بیٹھے ہوئے ہی سر اٹھا کر دیکھنا چاہا مگر دھوپ نے آنکھیں چندھیا دی۔

"وہ ہر عام سے عام چیز بھی جو آپ کے ساتھ ہو گی وہ میری پسند ہو گی اور جو خاص سے خاص چیز بھی آپ کے بغیر ہو گی وہ میری پسند کبھی نہیں ہو گی بیرسٹر صاحب۔"

وہ اب اپنے بالوں میں اٹکے پھول کو نکال کر ان کی پتیوں کو توڑ رہی تھی، پھر پتیوں کو ہادی کے گھنگریالے بالوں میں ایک ایک کر کے لگا رہی تھی،ہادی اس کی کاروائی دیکھے گیا۔

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کے وہ پاکستان کا مشہور بیرسٹر اپنی بیوی کی موجودگی میں کیا کیا سہتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی کاروائی کرنے کے بعد حنین نے بڑے اطمینان سے دیکھا اس کے کالے بال جو کے اب پھول کی پتیوں سے بھر گئے تھے کتنا کیوٹ لگ رہا تھا وہ، وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

ہادی نے اس ہنسی کی نظر اتاری پھر ہاتھ بڑھا کر اسے کوہنی سے تھامتا ہوا اپنی گود میں بٹھا گیا۔

حنین کی ساری ہنسی کو بریک لگی گردن میں گلٹی ڈوب کر ابھری پورا چہرہ سرخی سے لال ہوا۔

"ہادی۔"

"جی حنین۔"

"روزہ ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو؟" بھویں اٹھا کر پوچھا گیا۔

"تو کچھ نہیں۔"

(منحوس آدمی خود تو مظبوط ایمان کا ہے میرا روزہ مقروع کر رہا ہے)

ہادی نے بڑی مشکل سے مسکراہٹ کو روکا۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتا فون دوبارہ بجا اب کی بار وقار احمد کے نام کو حنین نے بھی دیکھا وہ خفگی سے اس سے پہلے اٹھ کر جاتی ہادی نے مزید مضبوطی سے جکڑ لیا۔

"میں سن رہا ہوں حنین۔"

بس اتنی سی بات تھی حنین نے سرد آہ بھری اور اپنے راز کھولنے کا فیصلہ کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ماما بابا کی فورسڈ میرج تھی وہ نفرت کرتے تھے ایک دوسرے سے بابا نے دوسری شادی کرنی تھی اس لئے ماما کو طلاق دے دی۔ماما نے پھر بدلے میں کورٹ میں نہ صرف میری کسٹڈی جیتی بلکے پراپرٹی میں میرا حصہ بھی لیا۔پھر علیحدگی کے بعد بابا نے دوسری شادی اور مام نے میری پیدائش اور عدت کے بعد دوسری شادی کرلی میں نانا جان کے پاس رہی پھر ان کی وفات کے ماما اور سوتیلے باپ کے ساتھ پھر دادا جان اور تم ملے بس میں نے وقار احمد کو ایک ہفتے پہلے تک اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔"

اس نے اپنا سر ہادی کے کندھے سے ٹکایا ہوا تھا اور ہادی اس کے بال سہلا رہا تھا۔

"وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں حنین انہوں نے بھی ایک وقت تمہاری غیر موجودگی میں گزارا ہے۔"

"انہوں نے مجھے اپنی بیٹی تک اوون نہیں کیا وہ میرے انتظار میں کیا ہی وقت گزارتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی چپ کر گیا اب وہ اسے کچھ نہیں کہہ پایا۔

"میں ان کا انتظار کرتی تھی ہادی میں ماما کا بھی انتظار کرتی تھی پر تب وہ دونوں اپنی اپنی زندگیوں میں اپنے اپنے پاٹنر کے ساتھ خوش تھے، میں ان کی خوشیوں کا حصہ کبھی نہیں تھی تو پھر اب کیوں اب جب میں نے خوشیاں دیکھنی شروع کی ہے تو وہ میری خوشیوں کو آگ لگانے واپس آ گئے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

ہادی نے اسے مزید اپنے سینے میں بھینچا۔

"میں بس چاہتا ہوں حنین تم اپنے پاسٹ ٹراما سے نکل آؤ ان کو فیس کرو۔ تم ان کے ساتھ آگے زندگی نہیں گزارنا چاہتی تمہارا حق ہے مگر ان کے منھ پر ان کو منع کر کے آؤ۔ اپنے لئے جیو اپنے دل کو زندہ رکھو۔ وہ کرو جو تمہیں خوشی اور آزادی دے۔ میں تمہارے باپ جیسا مرد نہیں ہوں جو تمہیں چھوڑ گیا تم مجھے ہر موڑ پر ہر قدم پر ہر رستے پر ہر مشکل گھڑی میں اپنے ساتھ پاؤ گی

ہمقدم پاؤ گی میں تمہیں آگے بڑھتے اور کامیاب ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں اس جہاں میں اور دوسرے جہاں میں بھی۔"

ہادی نے سر نیچے کر کے دیکھا وہ اس کے سینے سے لگی ہی سو گئی تھی۔ہادی نے ہاتھ بالوں میں پھیر کر سفید پتیوں کو نکالا اور بلکل حنین کی طرح ہی اس کی حرکت پر ہنس دیا۔

____

www.novelsclubb.com

وہ کیفے ٹیریا میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی وہ دور سے اسے آتا نظر آیا۔وہ ابھی ہی سرجری کر کے آرہا تھا حرم کے ہسپتال آنے کی اطلاع پے وہ بغیر چینج کیئے آیا۔

"خیریت آج آپ نے ہمیں کیسے یاد کر لیا۔"

وہ کرسی کھینچ کر سامنے بیٹھا۔

"تم ہر روز ہسپتال میں افطاری کر رہے تھے تو میں نے سوچا آج افطاری یہی لے آؤ۔"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس اسے دیکھتا رہا۔اذان کی آواز پر ان دونوں نے ساتھ روزہ کھولا۔

وہ اسے غور سے دیکھے گیا، سر پر دوپٹا تھا مگر اس کے سیاہ بال دوپٹے سے نکل کر اس کے چہرے پر گر رہے تھے وہ انہیں بار بار جھٹکتی تو کبھی جھنجھلا کر پیچھے کرتی، حیدر نے ہاتھ آگے بڑھا کر سارے بالوں کو کان کے پیچھے کیا۔

حرم کی نگاہیں اٹھ کر، حیدر پر جم گئی، وہ اسے دیکھتا ہوا اس سے بات کرتے ہوئے اسے توجہ دیتے ہوا کتنا اچھا لگ رہا تھا۔

"مجھے حرم حیدر سکندر سے عقیدت ہے بہت زیادہ بے انتہا۔"

وہ اب اس کا ہاتھ دبا کر کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم کی مسکراہٹ سمٹی وہ اب دوبارہ افطاری کر رہا تھا مگر حرم سے اگلا نوالا نہیں نگلا گیا۔اسے حرم سے عقیدت تھی بہت زیادہ بے انتہا مگر محبت تو نہیں تھی نہ۔

اس نے دروازہ بغیر دستک کے کھولا وہ جانتی تھی اس کے لئے وہ کبھی دروازہ بند نہیں رکھے گا۔

قدم آگے بیٹھک کی طرف گئے ہر طرف اندھیرا تھا،ہاتھ میں موجود پستول پر گرفت مزید سخت ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے اس کی آنکھیں اندھیرے کی عادی ہوتی پورا کمرہ روشن ہوا۔

وہ اس کے سامنے کھڑا تھا سیاہ لباس میں اور نور کو بے چینی سے تک رہا تھا۔

سیاہ آنکھیں سرمئی آنکھوں سے ٹکرائی ایک طرف بے انتہا نفرت تھی تو دوسری طرف بے انتہا عشق تھا۔اور ان سیاہ آنکھوں میں تو جہانزیب ملک کی پوری دنیا تھی۔

نور نے اسے دیکھا اور پھر لمحہ لگا تھا نور نے اپنے چہرے پر سے پردہ گرادیا تھا اور چہرہ دیکھنے کے بعد لمحہ لگا تھا جہانزیب ملک کی ساری دنیا گر گئی تھی، وہ وہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی اس نے ہسپتال کے سامنے روکی پھر اسے دیکھا جو منہ موڑ کر کھڑکی سے دوسری طرف دیکھ رہی تھی۔آج اس کا جاب کے لئے انٹرویو تھا۔

"بیسٹ آف لک ایمان میں واپسی پر تمہاری کامیابی دیکھنا چاہتا ہوں۔"

ایمان نے صرف سر ہلایا اور دروازے سے باہر نکل گئی۔وہ اسے ہسپتال کی بلڈنگ میں جاتے دیکھتا رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریسٹورنٹ والے دن سے وہ اس سے کھچ گئی تھی اور وہ جانتا تھا کیوں، ماضی کو قبول کرنے میں وقت تو لگنا ہی تھا۔

اس نے پستول کا رخ اس کے ماتھے کی طرف کیا، سامنے والے کی آنکھوں میں آگاہی اتری پھر بے یقینی اور پھر احساس جرم اور پھر نمی اور پھر اسے کھونے کا خوف۔

"اسی فارم ہاؤس پے تم نے میری عزت اتاری تھی نہ اور پھر مجھے اپنے دونوں دوستوں کے حوالے کیا تھا؟"

"کیا یہ ہوتی ہے محبت۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اپنا جسم کانپتا ہوا محسوس ہوا، ایسے لگا جیسے وہ اس کی محبت نہیں بلکہ موت کا فرشتہ ہو۔

وہ اس کی طرف بڑھ رہی تھی پستول کو اس کے دل سے لگایا۔

"بولو جہانزیب ملک تمہیں کیا سزا دوں؟"

وہ اس کے ساتھ مسکراتا ہوا باہر آرہا تھا جب اس کی نظریں ان دو آنکھوں میں اٹکی، وہ پردے میں تھی مگر وہ تو اس کو لاکھ پردوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔

ایمان رکی، اسے دیکھا آگاہی اتری مگر اور کوئی جزبہ نہیں اترا۔ اس نے اسے خود کہا تھا گر اب ملاقات ہو تو انجان بن جانا وہ واقعی انجان بن گئی تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے سامنے دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا بت بن گیا تھا اور حرم اسے آج بھی ایمان کے لئے بت بنا دیکھ خود بت بن گئی تھی۔ حیدر کی آنکھیں بے گانگی دیکھ کر نم ہوئی تھی اور حرم کی آنکھیں اس کی آنکھیں دوسری عورت کے لئے نم دیکھ کر نم ہوئی تھی۔

کاش وہ اس کا ہوتا یا پھر اس کو ملا ہی نہ ہوتا۔۔۔۔۔

"مار دو تم نہیں مارو گی تو اب یہ ضمیر مار دے گا۔"

نور نے ان سرمئی آنکھوں میں نفرت سے دیکھا، جویریا یاد آئی۔

"میری دعا ہے خدا تمہارے نصیب میں بیٹی لکھے اور پھر مکافات عمل لکھ دے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الفاظ نہیں تھے لاوا تھا جو کانوں میں اترا تھا۔ وہ حق پر تھی۔ نور نے ان سرمئی آنکھوں میں نمی دیکھی جاگتا ضمیر دیکھا اپنی نفرت کا غم دیکھا اور پھر اس نے بندوق نیچی کر لی۔ وہ قاتل نہیں بن سکتی تھی۔

وہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا اور حرم کی سانسیں رک رہی تھی۔

وہ بھول گیا تھا کے اس کی بیوی اس کے پیچھے کھڑی ہے اسے تو بس وہ نظر آ رہی تھی جو آگے تھی۔

ہاں حرم پیچھے تھی اسے ہمیشہ پیچھے ہی رہنا تھا اور وہ ہمیشہ آگے ہی بڑھے گا کبھی پیچھے اس کے لئے نہیں آئے گا۔

وہ اپنے قدم آگے بڑھا رہا تھا اور اب وہ اپنے قدم پیچھے لے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے اسے اس کے ساتھ کھڑے ہوتے دیکھا۔اس نے اپنے پسندیدہ مرد کو اس کی پسندیدہ عورت کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ مسکرائی اور پلٹ گئی۔

وہ اس کی زندگی لیاتر کی کتاب کا اگلا باب تھی مگر اس نے کبھی ورق پلٹ کر اسے دیکھا ہی نہیں تھا، وہ پچھلے باب سے نکلتا تو اگلا ورق پلٹتا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک لمحے کی بھی محبت نہیں حاصل اس کی

اور یہ دل ہے کے اسے حد سے سوا چاہتا ہے

---

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے تمہیں معاف کیا، میں نے تمہیں ہر گناہ کے لئے معاف کیا میں نے جہانزیب ملک تمہیں معاف کیا۔"

نور کو اپنا سر پھٹتا ہوا محسوس ہوا، اس شخص کی موجودگی جان لیوا تھی۔

"میری معافی ہی تمہاری سزا کی شروعات ہوگی میری معافی تمہیں تڑپائے گی اور میں تمہیں تڑپتا دیکھنا چاہتی ہوں، دونوں لڑکوں کی طرح میں اپنا بدلا تم پر بھی پورا کر سکتی تھی مگر جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا۔"

"تمہارا بدلتا ضمیر ہی تمہاری سزا ہے۔"

اسے محسوس ہوا کے وہ رو رہا ہے ہاں وہ مرد زندگی میں پہلی بار رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سسکیوں سے۔

وہ بول رہی تھی وہ زنجیر بنے ایک ایک لفظ کانوں میں اتار رہا تھا۔

خوف اجاگر ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خدا کے انصاف سے خوف......

اس کے جلال سے خوف۔۔۔۔۔۔

سامنے کھڑی لڑکی کے ایمان سے خوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر اب سب کے لئے دیر ہو گئی تھی، بہت دیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

____

"کیسی ہو؟"

"اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش۔"

وہ طنزیہ مسکرایا، اس کی آنکھوں میں اپنے شوہر کے لئے محبت اور مان دیکھ رہا تھا وہ۔

"تم نے مجھ سے کبھی محبت نہیں کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چپ رہی جواب تھا ہی نہیں۔

"تم نے میری محبت کی قدر بھی نہیں کی مجھے چھوڑ دیا۔"

"غلط میں نے بس خود کو تمہاری زندگی کی دوسری عورت بننے سے بچا لیا۔"

"تو وہ سال کیا تھے اگر محبت نہیں تھی تو؟"

"تم نے بھی مجھ سے کبھی محبت نہیں کی تمہارے نزدیک کسی لڑکی سے چار دن بات کرنا اسے پسند کرنا کیا محبت ہے پھر تم غلط ہو تم آگے اس لئے نہیں بڑھے کیونکہ تم سے ایک عورت کی ریجکشن برداشت نہیں ہوئی۔"

"تو پھر کیا ہے محبت تمہارے نزدیک۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے نزدیک محبت قربانی ہے عاجزی ہے۔"

اس نے گھڑی پر وقت دیکھا اسے انٹرویو کے لئے دیر ہو رہی تھی۔

اس کے قدم لڑکھڑائے، اس کے گرنے پر نور نے اس کے بڑھتے ہاتھ کو کراہیت سے پیچھے کیا۔ سانس سینے میں اٹکا، آنکھوں سے آنسو ٹپکے۔

"نور۔" وہ اس کی حالت پر پریشان ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاتھ نہیں لگا۔۔"

وہ زمین پر گری تھی دماغ کی ٹیسیں حد سے سوا ہوئی۔اسے سہی لگا تھا جہانزیب ملک اس کی موت تھا۔

وہ کپکپاتے بدن سے اس کے ساتھ بیٹھا ہاتھ بڑھانے کی ہمت نہیں ہوئی۔

اس کے آنسو تکلیف سے بہتے جا رہے تھے یہ الگ تکلیف تھی۔دماغ کو ہاتھ سے جکڑا ہوا تھا، سانسیں اٹک رہی تھی۔

ذہن میں ہادی آیا اور پھر نظران سرمئی آنکھوں پے گئی۔

"میں نے زندگی میں ایک شخص سے بے انتہا نفرت کی اور ایک سے بے انتہا محبت۔۔۔"

وہ چکراتے سر سے بول رہی تھی۔

"جس سے محبت کی وہ زندگی کی طرف لایا اور جس سے نفرت کی وہ موت کی طرف لایا۔یہ فرق ہے تم میں اور ہادی ارسم خان میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت یا تو سکون بن کر اترتی ہے یا آزمائش مگر

تمہاری محبت مجھ سے تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو گی۔"

"میں میدان حشر میں بھی تم سے ملاقات نہیں چاہو گی، تمہارے لئے کوئی رحم نہیں حساب ہو گا

اور پورا کا پورا ہو گا۔"

"مجھے تم سے نفرت ہے، بے انتہا نفرت۔"

www.novelsclubb.com

یہ اس کے آخری الفاظ تھے اور پھر اس کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئی تھی آخر میں بس ذہن میں

ہادی کا چہرہ لہرایا تھا، محبت سے حنین کو تکتے ہوئے۔

وہ اسی کا تھا وہ اسی کا رہنا والے تھا غلط تو وہ تھی غلط تو اس کا دل تھا، غلط تو ہمیشہ وہی رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بند آنکھوں سے آنسو بہتے گئے اور یہ آخری سانس تھی جو نور مقدم نے اپنے سینے کے اندر اتاری تھی۔

وہ کپکپاتے جسم سے اسے دیکھ رہا تھا جو آخر میں اپنی محبت کا اظہار کر گئی تھی مگر کسی اور کے لئے اور نفرت کا اظہار کر گئی تھی اس کے لئے۔

"تم نے آج سے تین سال پہلے بھی غلط دروازے پر محبت کے لئے دستک دی تھی اور آج بھی تم غلط دروازے پر کھڑے جواب مانگ رہے ہو۔"

حیدر اسے دیکھے گیا، محبت اب نہیں بچی تھی مگر یادیں تو تھیں نہ اور یادیں کب بھولی جاتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جو دروازہ تمہاری تاک میں ایک عرصے سے کھلا ہے ادھر جاؤ دیر کر دو گے تو بند ہو جائے،

اسے بند مت ہونے دینا حیدر۔"

وہ اسے سنے گیا، کون سا دروازہ کون سی دیر ی وہ لا علم تھا۔

"محبت عقیدت ہے، محبت قربانی ہے اور محبت ہی

سکون ہے اور تم سب جانتے ہوئے بھی غلط دروازے پر کھڑے ہو۔"

وہ چلی گئی، اس نے اب مڑھ کر حرم کو دیکھا وہ کہی بھی نہیں تھی۔ ایمان ہمیشہ چلی ہی جاتی تھی

اور جو اس کے ساتھ ہر وقت کھڑی رہتی تھی اس کے آگے سے وہ خود چلا جاتا تھا۔

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے غصے سے دیکھ رہا تھا جو دیوار کے ساتھ لگا رو رہا تھا۔

دل چاہا اس کا قتل کر دے بس نور کی جان لینی ہی تو باقی رہ گئی تھی اب وہ، وہ بھی لے رہا تھا۔ مگر مار نہیں سکتا تھا نور نے اس سے اور مومن دونوں کو بہت پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا کے وہ اسے معاف کر دے گی۔

او۔ٹی کی بتی جل رہی تھی وہ اپنی محبت کے لئے دعا کرنا چہتا تھا مگر دل اتنا پاک کہا تھا ہاتھ آٹھ ہی نہیں پائے۔ بتی کے بجھنے کے فوراً بعد ہی سرجن آئے انہوں نے تعاسف سے اس روتے ہوئے مرد کو دیکھا۔

".Sorry she is dead"

محبت میں تو بہت لوگ مرتے ہیں وہ پہلی تھی جو نفرت میں مری تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(جاری ہے)

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842